چلوسک ملوسک

ٹارزن اور خطرناک لڑکی

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
پرنٹر ——— محمد یونس
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ——— -/9 روپے

"مادام ایسا نہ ہو کہ جنگل کے ساتھ ہی ٹارزن بھی جل کر راکھ ہو جائے"۔ ایک کرخت چہرے والے نے قریب کھڑی نوجوان عورت سے مخاطب ہوکر کہا
"نہیں اسے جنگل سے نکالنے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اُسے بل میں سے نکلنا ہی پڑیگا"۔ عورت نے سرد لہجے میں کہا۔
"مگر مادام شوکارو! یہ ضروری تو نہیں کہ وہ اسی طرف سے باہر نکلے۔ وہ کسی اور جگہ سے بھی باہر نکل سکتا ہے"۔ ایک اور شخص نے کہا۔
"ہاں یہ ٹھیک ہے۔ تم ایسا کرو کہ تینوں ہیلی کاپٹر لیکر فضا میں بلند ہوجاؤ اور جنگل کے گرد چکر لگاؤ۔ جہاں بھی ٹارزن باہر نکلے اُسے جال مار کر گرفتار

کرلو یا پھر مجھے ٹرانسیٹر پر اطلاع دو"۔ مادام شوکارو نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔ اور وہ سب تیزی سے قریب کھڑے ہیلی کاپٹروں کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ چند لمحوں بعد تین ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوتے چلے گئے۔

اب وہاں مادام شوکارو کے ساتھ دس آدمی کھڑے رہ گئے۔ ان سب کے ہاتھوں میں جدید قسم کی سٹین گنیں تھیں۔

"سنو! ہم نے ہر قیمت پر ٹارزن کو زندہ گرفتار کرنا ہے۔ اس لئے اپنی سٹین گنوں کے استعمال میں محتاط رہنا"۔ مادام شوکارو نے ان دس آدمیوں سے مخاطب ہوکر کہا۔

"آپ بے فکر رہیں مادام"۔ ان میں سے ایک نے پُراعتماد لہجے میں کہا۔

"یہ جنگل کتنے عرصے میں جل جائے گا؟" مادام نے کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد پوچھا۔

"مادام! دو تین روز تو لگیں گے"۔ ایک آدمی نے کہا۔

"اوہ! تو پھر تم یہاں پہرہ دو۔ میں ذرا ہیڈکوارٹر

کر اپنی کارکردگی کی رپورٹ دے دوں"۔ مادام شوکارو نے کہا اور پھر وہ تیزی سے قریب کھڑے ایک ہیلی کاپٹر کی طرف بڑھ گئی۔

مادام نے ہیلی کاپٹر میں داخل ہوکر اس کی سیٹ کے نیچے پڑا ہوا ایک چپٹا سا باکس اٹھایا اور اس کے کونے میں لگا ہوا ایک بٹن دبا دیا بٹن دبتے ہی باکس پر لگا ہوا ایک بلب تیزی سے جلنے بجھنے لگا اور پھر باکس میں سے زوں زوں کی تیز آواز نکلنے لگی۔

"ہیلو ہیلو۔ مادام شوکارو سپیکنگ اوور"۔ مادام شوکارو نے سخت لہجے میں کہا۔

چند لمحوں بعد دوسری طرف سے ایک بھاری سی مردانہ آواز ابھری۔

"ہیڈ کوارٹر اوور"۔

"میں ٹارزن کے جنگل میں پہنچ گئی ہوں۔ میں نے جدید آلات کی مدد سے جنگل کو آگ لگا دی ہے تاکہ ٹارزن جنگل سے باہر نکلنے پر مجبور ہو جائے۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ مادام یہ تم نے کیا کردیا تمہیں کس نے یہ کہا تھا کہ تم ایسا کرو۔ اس طرح ٹارزن اس آگ میں گھر کر ہلاک بھی ہوسکتا ہے اور تمہیں معلوم ہے کہ ٹارزن کی زندگی ہمارے لئے کتنی قیمتی ہے اوور"۔ بھاری مردانہ آواز میں یکدم کرختگی عود کر آئی تھی۔

"اوہ! مگر یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ ہم جنگل میں داخل ہوتے تو وہ اپنے درندوں سمیت ہم پر حملہ کر دیتا۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے دانت بھینچتے ہوئے جواب دیا۔

"نہیں، ٹارزن شروع میں ایسا نہیں کرتا۔ تم فوراً یہ آگ بجھاؤ اور پھر جنگل کے اندر جاکر ٹارزن کو گرفتار کرنے کی کوشش کرو۔ اوور"۔ دوسری طرف سے تحکمانہ لہجے میں کہا گیا۔

"ٹھیک ہے جیسا آپ مناسب سمجھیں۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اوور اینڈ آل"۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی باکس پر لگا ہوا بلب بجھ گیا۔ مادام شوکارو نے باکس دوبارہ سیٹ کے نیچے رکھا

اور پھر ہیلی کاپٹر سے باہر نکل آئی۔

"سنو! سب لوگ ہیلی کاپٹروں پر سوار ہو جاؤ۔ اور آگ پر گیس پھینکو۔ ہیڈکوارٹر نے فوراً آگ بجھانے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں جنگل کے اندر جاکر ٹارزن کو گرفتار کرنا ہے"۔ مادام شوکارو نے چیخ کر کہا۔

مادام کا حکم سنتے ہی سب تیزی سے ہیلی کاپٹروں کی طرف دوڑ پڑے۔ مادام شوکارو ——— بھی تیزی سے۔ واپس اپنے ہیلی کاپٹر میں داخل ہوئی اور چند لمحے بعد اس کا ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ اس نے ہیلی کاپٹر میں لگا ہوا ریڈیو کھول دیا اور پہلے سے فضا میں اڑتے ہوئے ہیلی کاپٹروں سے رابطہ قائم کرنے لگ گئی۔

"ہیلو! مادام شوکارو آپ لوگوں سے مخاطب ہے۔ فوراً آگ لگنے والی جگہ پر پہنچو اور گیس پھینک کر آگ بجھاؤ"۔ مادام شوکارو نے رابطہ قائم ہوتے ہی تحکمانہ لہجے میں کہا۔

اور جنگل کی دوسری طرف اڑتے ہوئے تین ہیلی کاپٹر بھی اس کا حکم سنتے ہی تیزی سے اس طرف

ڑتے چلے آئے جدھر جنگل کو آگ لگی ہوئی تھی
پھر چند لمحوں بعد سب ہیلی کاپٹروں سے جلتے ہوئے
جنگل پر مخصوص گیس پھینکی جانے لگی۔ یہ اس گیس
کا کرشمہ تھا کہ جہاں جہاں گیس گرتی، آگ یوں
بجھتی چلی جارہی تھی جیسے کبھی لگی ہی نہ ہو۔

چونکہ آگ کافی علاقے میں پھیل چکی تھی اس
لئے انہیں آگ بجھانے میں ایک گھنٹہ سے بھی زیادہ
وقت لگ گیا۔

جب آگ مکمل طور پر بجھ گئی تو مادام شوکارڈ
نے ایک طویل سانس لی۔ پھر سب ہیلی کاپٹروں کو
جنگل سے باہر اترنے کا حکم دیا۔ تاکہ جنگل میں
داخل ہونے کا پروگرام مرتب کیا جاسکے۔

پھر باری باری سب ہیلی کاپٹر جنگل سے باہر
کھلی جگہ پر اترتے چلے گئے۔

ٹارزن زندگی میں اتنا تیز کبھی نہیں دوڑا تھا
جتنا وہ اس وقت دوڑ رہا تھا۔ جنگل میں آگ
لگائے جانے کا سن کر اس کا رواں رواں کانپ
اٹھا تھا۔ وہ چونکہ بچپن سے ہی جنگل میں رہتا
چلا آرہا تھا اس لئے اُسے جنگل کی آگ کا مطلب
اچھی طرح معلوم تھا اور پھر جب یہ آگ جان بوجھ
کر لگائی جائے تو اس کی تباہ کاری کی کوئی حد
باقی نہ رہ جاتی تھی۔ اُسے احساس تھا کہ اس کا
خوبصورت جنگل راکھ کا ڈھیر بن کر رہ جائے گا۔
اس کا دل چاہ رہا تھا کہ اس کے پر نکل آئیں
اور وہ اُڑ کر اس جگہ پہنچ جائے۔

اُسے اچھی طرح معلوم تھا کہ جنگل میں آگ

لگنے کی خبر پورے جنگل کے باسیوں میں پھیل چکی ہوگی اور جنگل میں رہنے والا ہر انسان اس جگہ پہنچنے کے لئے دوڑ رہا ہوگا۔

جنگل کی آگ بجھانے کے لئے قبائلیوں کا اپنا طریقہ کار تھا۔ وہ انتہائی تیزی سے ایک قطار میں درختوں کو گرا دیتے تھے۔ جس سے آگ لگنے والی جگہ کے بعد خالی جگہ واقع ہوجاتی تھی اور اس طرح آگ رک جاتی تھی۔ مگر جہاں دشمن جدید اسلحہ لے کر آگ کی دوسری طرف موجود ہوں یا ان کے پاس ہیلی کاپٹر موجود ہوں۔ وہاں جنگل میں لگی ہوئی آگ کو بجھانا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔

یہی کچھ سوچتا ہوا اور انتہائی تیزی سے دوڑتا ہوا ٹارزن جلد ہی جنگل کے جنوبی علاقے میں پہنچ گیا۔ اسے دور سے آگ بھڑکتی ہوئی نظر آرہی تھی۔ پھر اس نے قریب جاکر دیکھا تو بے شمار قبائلی اس سے پہلے وہاں پہنچ کر انتہائی تیزی سے آگ کے قریب والے درختوں کو کلہاڑیوں سے کاٹ کر گرانے میں مصروف تھے۔

ٹارزن کو آسمان پر ہیلی کاپٹروں کی گڑگڑاہٹ کی

آوازیں بھی سنائی دے رہی تھیں۔ اس کے سامنے آگ کا سمندر تھا۔ جس کے شعلے آسمان سے باتیں کر رہے تھے۔ اسی لمحے ہانپتا کانپتا منکو بھی وہاں پہنچ گیا۔

"سردار یہ کیا ظلم ہورہا ہے؟" منکو نے زہریلے لہجے میں کہا۔

"جو لوگ ایسا کررہے ہیں انہیں بدترین انجام سے دوچار ہونا پڑے گا۔" ٹارزن نے ہونٹ بھینچتے ہوئے جواب دیا۔ اس کی نظریں قبائلیوں پر جمی ہوئی تھیں جن کی تعداد میں لمحہ بہ لمحہ اضافہ ہورہا تھا اور جو اپنے گھروں کو بچانے کے لئے انتہائی تیز رفتاری سے درخت کاٹتے چلے جارہے تھے۔

اتنی دیر میں دوڑتے ہوئے چلوسک ملوسک اور ڈمبالو بھی وہاں پہنچ گئے۔

"اوہ کتنی خوفناک آگ ہے۔ ٹارزن! تم نے درندوں سے ہماری جان بچائی تھی۔ اس لئے اب تمہارا احسان اتارنے کے لئے ہم تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ ہم سے جو بھی ہوسکا ہم تمہاری امداد کے لئے ضرور کریں گے۔" چلوسک نے آگے بڑھ

کر ٹارزن سے مخاطب ہوکر کہا۔

"بہت شکریہ! مگر تم لوگ کیا امداد کرسکتے ہو؟ بہرحال تمہارا شکریہ"۔ ٹارزن نے چبا چبا کر بات کرتے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ غصے اور جھنجھلاہٹ سے سیاہ پڑا ہوا تھا۔

"ٹارزن! تم ہمیں نہیں جانتے اور نہ ہی تم نے جاننے کی کوشش کی ہے۔ بہرحال تم دیکھو گے کہ ہم کیا کرسکتے ہیں"؟ چلوسک نے جواب دیا۔

ٹومبالو نے بھی آکر اس خوفناک آگ کو دیکھا تو وہ بھی حیرت زدہ رہ گیا۔

"منکو ان کے پستول واپس کردو۔ اب یہ ہمارے دوست ہیں"۔ ٹارزن نے منکو سے مخاطب ہوکر کہا جو انہیں آتا دیکھ کر پستولوں سمیت اونچے درخت پر چڑھ گیا تھا۔

ٹارزن کی بات سنتے ہی منکو تیزی سے نیچے اترا اور اس نے دونوں پستول چلوسک ملوسک کے حوالے کردیئے۔

اور پھر دوسرے لمحے وہ سب بُری طرح چونک پڑے۔ کیونکہ انہیں آٹھ ہیلی کاپٹر آگ پر منڈلاتے

نظر آتے اور پھر ان ہیلی کاپٹروں سے دودھیا رنگ کی گیس کی بوچھاڑیں آگ پر پڑنی شروع ہوگئیں اور وہ یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے کہ جہاں جہاں وہ گیس پڑتی تھی آگ زمین تک یوں بجھتی چلی جارہی تھی جیسے وہاں آگ موجود ہی نہ ہو۔

"انٹی فائر گیس"۔ چلوسک نے چونک کر ملوسک سے کہا۔

"کیا کہا کونسی گیس"؟ ٹارزن نے حیران ہوکر پوچھا۔

"انٹی فائر گیس، اس گیس میں یہ خصوصیت ہے کہ یہ آگ کو فوراً بجھا دیتی ہے"۔ چلوسک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"مگر میری سمجھ میں یہ بات نہیں آرہی کہ انہوں نے خود ہی آگ لگائی ہے اور خود ہی اسے بجھا رہے ہیں"۔ ملوسک نے کہا۔

"اس میں بھی ان کا کوئی راز ہوگا"۔ چلوسک نے جواب دیا۔

پھر وہاں خاموشی طاری ہوگئی۔ وہ سب آگ کو بجھتا دیکھ رہے تھے۔

"ٹارزن! ہم یہاں سے چلتے ہیں۔ ہم چکر کاٹ

کر اس جگہ جاتے ہیں جہاں ان کا کیمپ موجود
ہے۔ جب تک ان کی جڑوں کو نہ اکھیڑا جائے
گا یہ ختم نہ ہوسکیں گے۔" اچانک چلوسک نے کہا
اور ٹارزن نے بے خیالی کے عالم میں سر ہلا دیا۔
اس وقت وہ بالکل خالی الذہنی کیفیت میں تھا اس
نے شائد سنا ہی نہ تھا کہ چلوسک نے کیا کہا
ہے۔ اس نے صرف بے خیالی میں سر ہلا دیا تھا۔
پھر چلوسک کے اشارے پر ملوسک اور ڈومبالو
تیزی سے واپس مڑے اور دوڑتے ہوئے جنگل میں
غائب ہوگئے جبکہ ٹارزن بے حس و حرکت وہیں کھڑا
رہا۔ درخت کاٹنے والے قبائیلیوں نے جب آگ کو
بجھتے دیکھا تو انہوں نے اپنے ہاتھ روک لئے اور
پھر وہ سب ٹارزن کے گرد اکٹھے ہوگئے۔

"سردار! اب ہمارے لئے کیا حکم ہے؟" ایک
قبائلی نے ٹارزن سے مخاطب ہوکر پوچھا۔

"تم سب اپنے گھروں کو جاؤ۔ جب تک ٹارزن
زندہ ہے، تمہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں
میں ان سے خود ہی نپٹ لونگا" ٹارزن نے بڑے
سنجیدہ اور بھاری لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے سردار! اب یہ کہنے کی تو ضرورت
نہیں کہ جب بھی ہماری ضرورت پڑے، ہمیں آواز
دے لینا" اسی قبائلی نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

"مجھے معلوم ہے۔ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی"
ٹارزن نے جواب دیا اور قبائلی تیزی سے واپس مڑے
اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ جنگل میں غائب ہوچکے
تھے۔ اب وہاں صرف ٹارزن منکو سمیت موجود تھا۔
آگ اب بجھ چکی تھی۔ کہیں کہیں سے دھواں سا
اٹھ رہا تھا۔

جب آگ مکمل طور پر بجھ گئی تو ٹارزن نے قدم
آگے بڑھائے۔ وہ جلد از جلد ان لوگوں سے ملنا چاہتا
تھا تاکہ انہیں آگ لگانے کا نتیجہ بتا سکے۔
منکو ٹارزن کے پیچھے جانے کی بجائے تیزی سے
مڑا اور پھر جنگل میں بھاگتا چلا گیا۔

چلوسک ملوسک اور ڈمبالو جنگل میں تیزی سے دوڑتے ہوئے پہلے مشرقی سمت بڑھے۔ اور پھر انہوں نے کافی دور جاکر اپنا رُخ دوبارہ جنوب کی طرف پھیر لیا۔ انہیں اندازہ تھا کہ وہ وہاں جا نکلیں گے جہاں سے آگ شروع ہوتی ہے۔ اور پھر وہی ہوا تھوڑی دیر بعد وہ جنگل کی آخری سرحد پر پہنچ گئے۔ اس سے آگے کافی جگہ خالی تھی اور اس کے بعد ایک اور جنگل کی حدود شروع ہو جاتی تھیں وہ چند لمحوں کے لئے درختوں کی آڑ میں رک گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ میدان میں آٹھ ہیلی کاپٹر موجود تھے اور ایک عورت سمیت تیرہ کے قریب افراد باہر نکل کر جنگل کی طرف دیکھ رہے تھے۔

تھوڑی دیر بعد وہ افراد تیزی سے مڑے اور ہیلی کاپٹروں میں سوار ہوگئے اور دوسرے لمحے ان کے ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوگئے جبکہ وہ عورت بھی تیزی سے مڑکر ایک ہیلی کاپٹر میں داخل ہوگئی۔ مگر تھوڑی دیر بعد وہ واپس نیچے اتر آئی۔ اس نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر تیزی سے چلتی ہوئی جنگل کی طرف بڑھنے لگی۔ اس کے ہاتھ میں ایک سٹین گن تھی اور ایک کوڑا اس کی کمر سے بندھا ہوا تھا جبکہ اس نے پشت پر ایک بیگ باندھا ہوا تھا۔ وہ تیزی سے چلتی ہوئی جنگل میں داخل ہوگئی۔

"میرا خیال ہے کہ یہ جدید قسم کے ہیلی کاپٹر ہیں"۔ چلوسک نے ہیلی کاپٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں"۔ ملوسک نے جواب دیا۔

"تو پھر ایسا کریں کہ اس ہیلی کاپٹر پر قبضہ کریں اور ہوسکے تو ان سات ہیلی کاپٹروں کو فضا میں ہی تباہ کردیں۔ اس طرح ہم زیادہ آسانی سے کام کرسکتے ہیں"۔ چلوسک نے کہا اور ملوسک نے سر ہلا دیا۔

"تو آؤ چلو"۔ چلوسک نے کہا اور پھر وہ درختوں کی آڑ سے نکل کر تیزی سے دوڑتے ہوئے ہیلی کاپٹر

کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ مگر ابھی وہ ہیلی کاپٹر سے کافی فاصلے پر تھے کہ اچانک فضا میں ایک ہیلی کاپٹر کی گڑگڑاہٹ سنائی دی۔ ان تینوں نے بے اختیار سر اٹھا کر دیکھا۔

"بھاگو، اس چٹان کی آڑ لے لو۔ یہ ہم پر فائرنگ کرنے ہی والے ہیں"۔ چلوسک نے ہیلی کاپٹر سے جھانکتی ہوئی مشین گن کی نال دیکھتے ہوئے کہا۔

اور پھر وہ انتہائی تیزی سے ایک بڑی سی چٹان کی آڑ میں ہو گئے اور اسی لمحے اس چٹان پر گولیوں کی جیسے بارش سی ہو گئی۔ مگر چٹان کی وجہ سے وہ تینوں محفوظ رہے۔

چلوسک نے پھرتی سے پستول سنبھالا اور پھر اس کا دھماکے والا بٹن دبا کر اس نے چٹان سے سر باہر نکالا اور اُسے ہیلی کاپٹر عین اپنے سر پر دکھائی دیا۔ ہیلی کاپٹر شاید اب دوسری طرف رخ بدل کر ان پر براہِ راست فائرنگ کرنا چاہتا تھا۔

چلوسک نے انتہائی پھرتی سے پستول کا رخ ہیلی کاپٹر کی طرف کیا اور پستول کا ٹریگر دبا دیا۔ پستول میں سے سُرخ شعاع نکلی اور سیدھی ہیلی کاپٹر

پر پڑی۔ دوسرے لمحے ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور ہیلی کاپٹر کے فضا میں ہی پُرزے بکھر گئے۔

"جلدی چلو، اس سے پہلے کہ دوسرے ہیلی کاپٹر آجائیں ہمیں ہیلی کاپٹر تک پہنچ جانا چاہیے"۔ چلوسک نے چیخ کر کہا اور وہ چٹان کی آڑ سے نکل کر انتہائی تیز رفتاری سے ہیلی کاپٹر کی طرف دوڑتے چلے گئے۔ دوسرے ہیلی کاپٹر شاید دور نکل گئے تھے کیونکہ آسمان صاف تھا۔ اور پھر وہ جلد ہی ہیلی کاپٹر تک پہنچ گئے۔

وہ تیزی سے ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گئے۔ چلوسک نے پائلٹ سیٹ سنبھال لی تھی۔ ہیلی کاپٹر بے حد جدید انداز کا تھا۔ چنانچہ دوسرے لمحے ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ طوسک، چلوسک کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔

"یہ ہیلی کاپٹر تو انتہائی جدید ہے۔ اور اس میں دُور مار گنیں اور جدید ٹرانسمیٹر سب کچھ موجود ہیں"۔ طوسک نے قلقاری مارتے ہوئے کہا۔

"ہاں! کافی عرصے بعد اتنی جدید مشینری اڑانے کا موقع ملا ہے"۔ چلوسک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"جب سے ہمارا جہاز بٹن کی صورت میں تبدیل ہوا ہے میں تو ہوا میں پرواز کرنے کے لطف کو ترس ہی گیا تھا"۔ ملوسک نے جواب دیا۔

اب ان کا ہیلی کاپٹر کافی بلندی پر آگیا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ ابھی دور دور تک آسمان صاف ہے۔ باقی ہیلی کاپٹر کہیں دور نکل گئے تھے۔

اسی لمحے ڈیش بورڈ پر ایک بلب تیزی سے جلنے بجھنے لگا اور پھر ایک آواز سنائی دی۔

"مادام! ہم سب جنگل کے گرد پھیل گئے ہیں۔ جیسے ہی ہمیں ٹارزن نظر آیا۔ ہم آپ کو اطلاع کر دیں گے۔ ویسے یہ جنگل بے حد گھنا اور وسیع ہے" ڈیش بورڈ سے ایک مردانہ آواز ابھری۔ لہجہ بے حد کرخت تھا۔

"اب اس کی ضرورت نہیں دوستو! تمہارا ہیلی کاپٹر ٹارزن کے دوستوں کے قبضہ میں ہے۔ اگر تم مرنا نہیں چاہتے تو فوراً واپس فرار ہو جاؤ۔ تم اب اپنی مادام کی کوئی مدد نہیں کرسکتے"۔ چلوسک نے ایک بٹن دباتے ہوئے انتہائی طنزیہ لہجے میں کہا۔

"کون ہو تم؟ مادام کہاں ہے"؟ دوسری طرف

سے بولنے والے کے لہجے میں حیرت کا عنصر نمایاں تھا۔

"تمہاری مادام جنگل میں ٹارزن سے ملنے گئی ہے اور ظاہر ہے ٹارزن جنگل میں آگ لگانے کا بدلہ اچھی طرح لینے کا اہل ہے"۔ چلوسک نے جواب دیا۔

"اوہ" دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہوگیا۔

"اب یہ لوگ ہمیں گھیرنے کے لئے آئیں گے۔ اس لئے تیار ہوجاؤ"۔ چلوسک نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"بے فکر رہو۔ ہم تیار ہیں"۔ ملوسک نے جواب دیا۔ ایڈونچر کی وجہ سے اس کا چہرہ خوشی سے گلنار ہو رہا تھا۔

ڈمبالو حسب عادت خاموش بیٹھا ہوا تھا۔

مادام شوکارو تیزی سے جنگل کی طرف بڑھی اور
پھر بجھی ہوئی آگ کی راکھ کے ڈھیر کے پاس جاکر
رک گئی۔ یہ ڈھیر کسی چھوٹی پہاڑی کی طرح کے
تھے۔ وہ چند لمحے وہاں کھڑی سوچتی رہی۔ پھر اس
نے تیزی سے ادھر ادھر دیکھا۔ اُسے تھوڑی دور
ہی راکھ میں ایک تنگ راستہ اندر جنگل کی طرف
جاتا دکھائی دیا۔ چنانچہ وہ راکھ سے قدم بچاتی ہوئی
تیزی سے اس راستے پر گامزن ہوگئی۔

ابھی مادام شوکارو نے آدھا راستہ ہی طے کیا
ہوگا کہ اچانک دور سے اُسے کسی کے آنے کی
آہٹ سنائی دی۔ مادام شوکارو کسی زخمی چیتے کی
طرح چوکنی ہوگئی۔ اس نے تیزی سے کمر پر لدے

ہوئے بیگ کو کھولا اور پھر جب اس کا ہاتھ
بیگ سے باہر آیا تو اس کے ہاتھ میں ناکون کی
باریک رسی کا بنا ہوا جال موجود تھا۔ اس نے
جال کو مخصوص انداز میں تھاما اور پھر تیزی سے راکھ
کے ڈھیر کے درمیان ایک چھوٹی سی خالی جگہ میں
گھستی چلی گئی۔ یہ جگہ ایسی تھی کہ یہاں سے راستے
پر سے گزرنے والا اُسے نہیں دیکھ سکتا تھا جبکہ
وہ اُسے بڑی آسانی سے دیکھ سکتی تھی۔

اب دوسری طرف سے آنے والے قدموں کی آواز
تیز ہوتی چلی گئی۔ شاید آنے والا کافی نزدیک آچکا
تھا۔ اور پھر آنے والا مادام شوکارو کی نظروں میں
آگیا۔ یہ ٹارزن تھا۔

مادام شوکارو نے ٹارزن کی تصویر اتنی بار دیکھی
تھی کہ ایک نظر دیکھتے ہی اُسے پہچان لیا۔ ایک
لمحے کے لئے ٹارزن کا ٹھوس اور فولادی جسم دیکھ
کر اس کی آنکھوں میں تحسین کے آثار اُبھر آئے
مگر دوسرے لمحے اس کی نگاہوں میں سختی آگئی

ٹارزن اپنی ہی دھن میں چلتا ہوا آگے بڑھا
چلا جارہا تھا۔ جب وہ اس جگہ سے آگے بڑھ گیا جہاں

مادام شوکارو چھپی بیٹھی تھی۔ تو مادام شوکارو انتہائی آہستگی
سے باہر آئی اور پھر اس نے پوری قوت سے اپنے
ہاتھ میں پکڑے ہوئے جال کو ایک مخصوص انداز
میں جھٹکا دیکر ٹارزن کی طرف پھینک دیا جس کی
مادام کی طرف پشت تھی۔ باریک نائلون کی رسیوں
کا بنا ہوا جال ٹھیک ٹارزن کے جسم پر گرا اور
پھر مادام شوکارو نے جال کے اس سرے کو جو اس
نے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا مخصوص انداز میں کھینچ کر
ایک زوردار جھٹکا دیا اور ٹارزن لڑکھڑا کر جال میں
لپٹا ہوا پشت کے بل زمین پر گر پڑا۔

ٹارزن نے زمین پر گرتے ہی تیزی سے حرکت
کی اور اس نے زیرجامے سے اپنا خنجر نکال لیا۔
مگر مادام شوکارو اس سے بھی زیادہ تیز تھی۔ اس
نے تیزی سے ہاتھ میں پکڑی ہوئی مشین گن کا رُخ
ٹارزن کی طرف کیا اور ٹریگر دبا دیا۔ مشین گن کی
نال سے گولیوں کی بوچھاڑ سی نکلی اور ٹارزن کے
ہاتھ سے خنجر نکل کر دُور جاگرا۔ مادام شوکارو کا
نشانہ قابلِ تعریف تھا کہ تمام گولیاں ٹھیک خنجر کے
پھل پر پڑی تھیں اور ٹارزن کے جسم کو ذرا سا

بھی گزند نہ پہنچا تھا۔

جیسے ہی ٹارزن کے ہاتھ سے خنجر نکلا، مادام
شوکارو نے تیزی سے جال کو کھینچنا شروع کر دیا۔
اب ٹارزن جال میں لپٹا ہوا زمین پر گھسٹ رہا
تھا۔ مادام شوکارو نے اپنا رخ جنگل کی طرف کیا
اور پھر انتہائی تیزی سے جال کو گھسیٹتی چلی گئی۔
جلد ہی وہ راکھ کے ڈھیر پار کرکے جنگل میں
داخل ہوگئی۔

جنگل میں داخل ہوتے ہی اس نے انتہائی تیزی
سے بیگ میں ہاتھ ڈالا۔ دوسرے لمحے اس کے
ہاتھ میں ایک چھوٹی سی شیشی تھی اس نے پھرتی
سے شیشی کا ڈھکن کھولا اور پھر تیزی سے ٹارزن
کی طرف بڑھ گئی۔ جال کچھ اس بُری طرح لپٹا ہوا
تھا کہ ٹارزن جسم کے کسی بھی حصے کو حرکت میں
نہ لاسکتا تھا۔ وہ جال میں گٹھڑی بنا ہوا تھا۔

مادام شوکارو نے بڑی پھرتی سے شیشی ٹارزن
کی ناک سے لگا دی صرف ایک لمحے کے لئے۔
پھر اس نے شیشی پر دوبارہ ڈھکن لگا دیا اور اُسے
بیگ میں ڈال لیا۔ اس شیشی میں نجانے کیا چیز

سی کر ایک لمحہ میں ٹارزن کا سر ڈھلک گیا تھا وہ بیہوش ہو چکا تھا۔

ٹارزن کے بیہوش ہوتے ہی مادام شوکارو نے بڑی پھرتی اور مخصوص انداز سے جال کھولنا شروع کر دیا اور چند لمحوں بعد ٹارزن اس جال کی گرفت سے آزاد ہو چکا تھا۔ مادام شوکارو نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر اس نے ٹارزن کا بازو پکڑ کر اُسے گھسیٹنا شروع کر دیا اور ایک درخت کے کٹے ہوئے مضبوط تنے کے قریب لے جاکر اس نے بے ہوش ٹارزن کو اٹھاکر اس تنے کے ساتھ پشت کے بل لٹاکر ایک ہاتھ سے اُسے تھامے رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اس نے بیگ میں سے انتہائی مضبوط نائلون کا رسہ نکالا اور انتہائی مہارت سے ٹارزن کے بیہوش جسم کو اس تنے سے باندھنے میں مصروف ہوگئی۔ اب ٹارزن اس مضبوط رسے کی مدد سے تنے کے ساتھ بندھا ہوا تھا۔ مگر وہ بدستور بیہوش تھا۔

"ہونہہ، یہ تو انتہائی ناکارہ اور بزدل سا آدمی ہے۔ خواہ مخواہ اس کی بہادری، عقلمندی اور طاقت کے

گُن گائے جاتے ہیں"۔ مادام شوکارو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ پھر اس نے کمر سے بندھا ہوا بیگ اتار کر ایک طرف رکھ دیا اور کمر سے بندھا ہوا کوڑا کھول لیا۔

"اب میں دیکھوں گی کہ ٹارزن کتنا طاقتور ہے"۔ مادام شوکارو نے پھنکارتے ہوئے کہا اور پھر اس نے پوری قوت سے کوڑا ٹارزن کے بیہوش جسم پر مارا اور پھر اس کے ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے چلنے لگے اور ٹارزن کے جسم پر سرخ لکیریں تیزی سے اُبھرتی چلی گئیں۔ مگر ٹارزن بدستور بیہوش تھا شیشی میں موجود محلول کا اثر شائد کچھ ضرورت سے زیادہ ہی طاقتور تھا۔

مگر مادام شوکارو کے ہاتھ ایک لمحے کے لئے بھی بند نہ ہوتے۔ وہ مسلسل پوری قوت سے ٹارزن کے جسم پر کوڑے برساتی چلی جارہی تھی اور پھر آہستہ آہستہ ٹارزن کی آنکھوں میں حرکت عود کر آئی۔ اُسی لمحے کوڑے کی خوفناک ضرب نے ٹارزن کو ہوش دلا دیا۔ مادام شوکارو کسی جنونی کی طرح مسلسل کوڑے برساتے چلی جارہی تھی۔

اب ٹارزن مکمل طور پر ہوش میں آچکا تھا۔ اس کی آنکھوں میں خوف یا تکلیف کی بجائے حیرت تھی۔ جیسے اُسے اپنے بندھے جانے اور کوڑے کھانے پر شدید حیرت ہو۔

"کون ہو تم اور کیوں کوڑے مار رہی ہو" ٹارزن نے پہلی بار انتہائی سخت لہجے میں مادام شوکارو سے مخاطب ہوکر کہا۔

مادام شوکارو نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ اس کا چہرہ مسلسل محنت کی وجہ سے پکے ہوئے ٹماٹر کی طرح سُرخ ہورہا تھا۔

"میرا نام مادام شوکارو ہے۔ اچھی طرح میرا نام یاد کرلو اور سنو! میں نے تم سے ایک سوال پوچھنا ہے۔ اگر تم نے اس کا جواب دے دیا تو تم زندہ بچ جانے میں کامیاب ہو جاؤگے ورنہ دوسری صورت میں درندے بھی تمہاری لاش دیکھ کر خوفزدہ ہو جائیں گے" مادام شوکارو نے تقریباً ہانپتے ہوئے کہا۔

"میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہ دونگا۔ سمجھی، میرا نام ٹارزن ہے۔ تم نے دھوکے سے مجھ پر

جال پھینک کر مجھے قابو کرلیا مگر اس کا یہ مقصد نہیں کہ ٹارزن بے بس ہے" ٹارزن کے لہجے میں بے پناہ سختی تھی۔ گو اس کا جسم کوڑے کی ضربوں سے لہولہان ہورہا تھا مگر اس کے لہجے سے ذرا برابر بھی محسوس نہ ہورہا تھا کہ اُسے اتنے کوڑے مارے گئے ہیں۔

"سنو ٹارزن! تمہیں جو محلول سُونگھا کر میں نے بیہوش کیا تھا وہ اتنا طاقتور تھا کہ تم زندگی بھر ہوش میں نہ آسکتے تھے اور آخرکار بیہوشی کے عالم میں ہی تمہاری موت واقع ہو جاتی۔ تمہیں ہوش میں لانے کا ایک ہی طریقہ تھا کہ تمہیں مسلسل کوڑے مارے جائیں۔ کوڑوں کی ضرب ہی تمہیں ہوش میں لاسکتی تھی۔ اس لئے مجبوراً مجھے کوڑے مارنا پڑے ورنہ میں تمہیں تکلیف نہ پہنچانا چاہتی تھی۔ بس میرے ایک سوال کا جواب دے دو۔ پھر تم آزاد ہو" مادام شوکارو نے اس بار نرم لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا پوچھنا چاہتی ہو؟" ٹارزن نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

"صرف اتنا بتادو کہ تمہارے جنگل میں ہیروں کی کان کہاں واقع ہے"؟ مادام شوکارو نے سرسراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہیروں کی کان"۔ ٹارزن نے چونک کر کہا۔

"ہاں ہاں ہیروں کی کان! سنو! انکار کرنے کی ضرورت نہیں۔ تم اس سے پہلے پیڈگر کو اس کان کے متعلق بتا چکے ہو اور پیڈگر نے وہاں سے چند ہیرے بھی تمہاری لاعلمی میں اٹھا کر چھپا لئے تھے۔ پیڈگر ہمارے وطن کا باشندہ تھا۔ اس نے واپس جاکر حکومت کو اس کان کے متعلق بتا دیا اور ہیرے بھی پیش کر دیئے۔ حکومت کے ماہرین نے ان ہیروں کو اپنی لیبارٹری میں جانچا تو یہ دنیا کے بہترین اور قیمتی ہیرے ثابت ہوئے۔ چنانچہ حکومت نے میری سرکردگی میں ایک مشن یہاں بھیجا ہے تاکہ ہم اس کان کا پتہ چلا سکیں۔ پیڈگر نے کان دیکھی ہوئی تھی۔ اس لئے ہم اُسے بھی ہمراہ لے آتے مگر اچانک وہ سمندر میں نہاتا ہوا ڈوب کر مرگیا اب صرف تم ہی وہ واحد آدمی ہو جو ان ہیروں کی کان کو جانتے ہو اور ہماری حکومت ہر قیمت

پر وہ ہیرے حاصل کرنا چاہتی ہے"۔ مادام شوکارو نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"پیڈگر نے تم سے جھوٹ بولا تھا۔ میرے جنگل میں ہیروں کی کوئی کان موجود نہیں ہے۔ وہ ہیرے میں نے افریقہ کے ایک دُور دراز کے جنگل کے وچ ڈاکٹر سے حاصل کئے تھے۔ چونکہ میرے لئے وہ پتھر بیکار تھے اس لئے میں نے تحفہ کے طور پر پیڈگر کو دے دیئے تھے"۔ ٹارزن نے جواب دیا۔

"سنو ٹارزن! میرا نام مادام شوکارو ہے اور میں اسقدر خطرناک لڑکی ہوں کہ دنیا بھر کے لوگ صرف میرا نام سُنکر ہی کتے کے بچے کی طرح چاؤں چاؤں کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس لئے مجھے بیوقوف بنانے کی ضرورت نہیں۔ مجھے بتاؤ کہ ہیروں کی کان کہاں ہے ورنہ کوڑے مار مارکر کھال اُدھیڑ دُونگی"۔ مادام شوکارو نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تم جو چاہو کرو۔ اب میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہ دونگا"۔ ٹارزن نے جواب دیا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ ختم ہوتا مادام شوکارو کا کوڑا حرکت میں آگیا۔ اب وہ پوری

قوت سے ٹارزن پر کوڑے برسا رہی تھی۔

ٹارزن نے پوری قوت سے اپنے آپ کو رسیوں کے شکنجے سے آزاد کرانا چاہا مگر رسیاں اس قدر مضبوط تھیں کہ پوری طاقت لگانے کے باوجود ٹارزن ان رسیوں کو نہ توڑ سکا۔

مادام شوکارو نے ایک لمحے کے لئے اپنے ہاتھ روکے مگر پھر اس نے سر جھٹک کر پوری قوت سے کوڑے برسانے شروع کر دیئے اور عین اسی لمحے فضا میں ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور ٹارزن کی نظر بے اختیار آسمان کی طرف اٹھ گئی۔ اس نے ملوسک کو گولی کی طرح آسمان سے نیچے زمین کی طرف گرتے ہوئے دیکھا۔

مادام شوکارو نے دانت بھینچ کر پوری قوت سے کوڑا ٹارزن کی پسلیوں پر مارا اور عین اسی لمحے ملوسک زمین پر موجود بڑی بڑی جھاڑیوں میں آگرا۔ جھاڑیوں میں گرنے کی وجہ سے اُسے کوئی چوٹ نہ آئی اور اس نے نیچے گرتے ہی تیزی سے قلابازی کھائی اور پھر ہاتھ میں پکڑے ہوئے پستول کا رخ مادام شوکارو کی طرف کرکے ٹریگر

دبا[1] دیا۔

اُسی لمحے آسمان پر سے ٹارزن نے ڈمبالو اور چلوسک کو بھی قلابازیاں کھاتے ہوئے زمین پر گرتے دیکھا۔

آسمان پر تین چار ہیلی کاپٹر بھی اڑتے ہوئے صاف دکھائی دے رہے تھے۔

لے: سرورق دیکھیے۔

چلوسک، طوسک اور ڈمبالو بڑے چوکنے انداز میں ہیلی کاپٹر میں بیٹھے ہوتے تھے۔ انہیں یقین تھا کہ ان کی طرف سے دیئے گئے چیلنج کے بعد سب ہیلی کاپٹر اکٹھے ہو کر آئیں گے اور انہیں گھیرنے کی کوشش کریں گے۔

اور پھر وہی ہوا۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے دور سے چھ ہیلی کاپٹروں کو تیزی سے ایک دائرے کی صورت میں اپنی طرف آتے دیکھا۔

"ہوشیار"۔ چلوسک نے کہا اور پھر اس نے تیزی سے ہیلی کاپٹر کو آگے بڑھایا اور جب اس نے دیکھا کہ آنے والے ہیلی کاپٹر گنوں کی زد میں آگئے ہیں تو اس نے انتہائی پھرتی سے اپنے

ہیلی کاپٹر کو اوپر اٹھایا اور اس کے ساتھ ہی گنیں کھول دیں۔ اس کا یہ حربہ بے حد کامیاب رہا اور اس نے نہ صرف اپنے آپ کو بچا لیا بلکہ دو ہیلی کاپٹروں کو بھی نشانہ بنا لیا اور خوفناک دھماکوں سے وہ شعلوں میں گھرے ہوئے زمین کی طرف گرنے لگے۔

مگر باقی بچ جانے والے ہیلی کاپٹر بھی انتہائی ہوشیار تھے۔ انہوں نے بھی تیزی سے اپنا دائرہ مکمل کیا اور پھر پوری تیزی سے وہ سب ایک دائرے کی صورت میں اٹھتے چلے گئے۔

چلوسک نے بڑی تیزی سے اپنے ہیلی کاپٹر کو دائیں طرف کاٹتے ہوئے ان کے دائرے سے نکل جانے کی کوشش کی مگر اسی لمحے طوسک کے حلق سے چیخ نکلی۔ ہیلی کاپٹر کے اچانک پوزیشن بدلنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ ہیلی کاپٹر کے فریم سے علیحدہ ہو گئے اور وہ گولی کی طرح اڑتا ہوا زمین کی طرف جانے لگا۔

طوسک کے اس طرح اچانک گرنے سے چلوسک کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ اور ابھی وہ لمحہ تھا

کر جب وہ مار کھا گیا۔

چلوسک کا ہیلی کاپٹر دوسرے ہیلی کاپٹروں کی زد میں آگیا۔ اور پھر ہیلی کاپٹروں کی مشین گنوں سے شعلے سے نکلے اور چلوسک کا ہیلی کاپٹر ایک جھٹکا کھا کر مڑ گیا۔ گولیاں اُسے چھلنی کر گئی تھیں۔

"نیچے چھلانگ لگاؤ جلدی۔ ہیلی کاپٹر کسی بھی لمحے پھٹ جائے گا۔" چلوسک نے چیخ کر کہا اور ڈمبالو نے اس کی بات سنتے ہی انتہائی تیزی سے نیچے چھلانگ لگا دی اور ٹھیک اس کے پیچھے چلوسک نے بھی چھلانگ لگا دی۔ وہ دونوں قلابازیاں کھاتے ہوئے نیچے زمین کی طرف گرنے لگے اور عین اُسی لمحے ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور ان کا ہیلی کاپٹر فضا میں ہی پھٹ گیا۔

چلوسک اور ڈمبالو تیزی سے قلابازیاں کھاتے ہوئے زمین کی طرف گرتے چلے گئے۔ پھر زمین پر موجود گھنی جھاڑیوں نے انہیں موت کے منہ سے بچا لیا۔

جیسے ہی ملوسک نے مادام شوکارڈ پر فائر کیا۔ مادام شوکارڈ نے انتہائی تیزی سے قلابازی کھائی اور وہ ملوسک کے پستول سے نکلنے والی شعاع سے بال بال بچ گئی ورنہ اس کے جسم کے پرخچے اُڑ جاتے۔

قلابازی کھا کر وہ تیزی سے ادھر کو لپکی جدھر اس کی سٹین گن موجود تھی مگر عین اُسی لمحے ملوسک نے دوسرا فائر کر دیا۔ مگر اس کا یہ فائر بھی خالی گیا کیونکہ مادام شوکارڈ اس کی سوچ سے بھی زیادہ ہوشیار تھی۔ اس نے عین اُسی لمحے خطرناک انداز میں اپنے جسم کو جھکولا دیا اور شعاع اس کے پیٹ کے قریب سے ہوتی ہوئی گزر گئی اور

اب وہ ایک درخت کے تنے کی آڑ میں تھی۔ پھر اس سے پہلے کہ ملوسک اور فائر کرتا۔ چلوسک اور ڈمبالو ایک دھماکے کے ساتھ جھاڑیوں میں آگرے۔

مادام شوکارد نے اپنی سٹین گن اٹھالی تھی اور اس بار اس کا نشانہ ملوسک تھا جو بالکل زد میں تھا۔ مادام شوکارد نے نشانہ لے کر ٹریگر پر انگلی رکھی ہی تھی کہ اچانک اس کے جسم کو ایک زوردار جھٹکا لگا اور سٹین گن اس کے ہاتھ سے نکل گئی۔ مادام شوکارد نے چونک کر دیکھا تو اس کی سٹین گن ایک بڑے سے بندر کے ہاتھ میں تھی۔ بندر نے شاید درخت پر سے اس پر چھلانگ لگائی تھی۔

بندر سٹین گن ہاتھوں میں لئے تیزی سے دوڑتا ہوا سیدھا چلوسک کے پاس پہنچا جو اس وقت جھاڑی میں سے نکل رہا تھا۔ چلوسک نے پھرتی سے سٹین گن اس کے ہاتھ سے لے لی۔

مادام شوکارد نے کمر سے بندھا ہوا خنجر نکالا۔ اس کی آنکھیں غصے اور جھنجلاہٹ کے مارے سرخ ہو رہی تھیں۔ وہ بُری طرح پھنس گئی تھی اور یہ

سب کچھ اس نامراد بندر کی وجہ سے ہوا تھا۔

مادام شوکارد نے پوری قوت سے خنجر تاک کر بندر کی طرف مارا مگر مقابل میں بندر بھی آفت کا پرکالہ تھا۔ وہ بڑی پھرتی سے اپنے آپ کو بچا گیا۔

اتنی دیر میں چلوسک ملوسک اور ڈمبالو بھی وہاں پہنچ گئے اور مادام شوکارد نے بےبسی کے عالم میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھالئے۔

چلوسک نے مادام شوکارد کو کور کیا اور ملوسک تیزی سے واپس بھاگتا ہوا ٹارزن کے پاس پہنچا اور اس نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پستول سے ٹارزن کی دونوں ٹانگوں کے درمیان فائر کیا۔ ایک دھماکہ ہوا اور نہ صرف رسی ٹوٹ گئی بلکہ درخت کا تنا بھی ٹارزن سمیت اکھڑ کر دور جاگرا۔ اور ٹارزن بھی اس کے ساتھ ہی لڑھکتا چلا گیا۔ مگر دوسرے ہی لمحے وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اب وہ رسیوں سے آزاد ہو چکا تھا۔ بندر بھی اب اس کے قریب پہنچ چکا تھا۔ وہ منکو تھا۔

"تم کہاں چلے گئے تھے"؟ ٹارزن نے منکو سے

پوچھا۔

"سردار! ہم میں"۔ منکو نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

"اچھا اچھا میں سمجھ گیا۔ تم جاگوش قبیلے میں گئے ہوگے تاکہ اپنی منگیتر کا پتہ چلا سکو کہ کہیں اس کا گھر بھی آگ کی زد میں نہ آگیا ہو"۔ ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں شرمندہ ہوں سردار! اگر میں نہ جاتا تو تمہیں اتنا زخمی نہ ہونا پڑتا"۔ منکو نے خجالت آمیز لہجے میں کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ بہرحال تم بروقت ہی لوٹ آئے ہو"۔ ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ اس طرف بڑھ گیا جدھر چلوسک اور ڈمبالو مادام شوکارو کو لئے کھڑے تھے۔

"اب اس کا کیا کرنا ہے ٹارزن؟ کہو تو اس کو گولی مار دوں"۔ چلوسک نے کہا۔

"نہیں! میں کسی عورت پر بغیر کسی مجبوری کے ہاتھ اٹھانا نہیں چاہتا۔ ایسا کرو کہ اسے باندھ کر یہیں پھینک دو۔ منکو اس کی نگرانی کرے گا۔ ہمیں اس کے ساتھیوں کا پتہ چلانا چاہیئے"۔ ٹارزن نے

جواب دیا اور چلوسک نے سر ہلا دیا۔

ملوسک دوڑ کر وہ رسی لے آیا جس سے مادام شوکارو نے ٹارزن کو باندھا تھا۔ اور پھر ڈمبالو نے بڑی بے رحمی سے مادام شوکارو کے دونوں ہاتھ اور پیر باندھ کر اُسے زمین پر پھینک دیا۔

"میرے ساتھی تم سب کو گولی مار دیں گے"۔ مادام شوکارو نے تلخ لہجے میں کہا۔

"بےفکر رہو۔ ایسا موقع کبھی نہیں آئیگا"۔ ٹارزن نے بڑے مطمئن لہجے میں جواب دیا اور پھر وہ سب منکو کو مادام شوکارو کے پاس چھوڑ کر تیزی سے جنگل کے باہر کی طرف چل پڑے۔ اب سٹین گن ڈمبالو کے ہاتھ میں تھی جبکہ چلوسک ملوسک نے اپنے پستول سنبھال رکھے تھے۔

ٹارزن خالی ہاتھ تھا۔ البتہ اس کا خنجر اس کے زیرجامہ میں ضرور اڑسا ہوا تھا۔

جلوسک ملوسک کے ہیلی کاپٹر کے تباہ ہوتے ہی
باقیماندہ تمام ہیلی کاپٹر تیزی سے مڑے اور پھر وہ
جنگل کے باہر اپنی مخصوص جگہ پر اترتے چلے گئے۔
وہ سب ہیلی کاپٹروں سے باہر آگئے۔ ان کی تعداد
اب بیس کے قریب تھی۔ ان میں سے ایک بڑی
بڑی مونچھوں والے نے ایک نظر جنگل کی طرف
دیکھا۔ پھر اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا۔
"ساتھیو! مادام شوکارو ضرور جنگل میں گئی ہوگی۔
تب ہی اس کی عدم موجودگی میں ان لڑکوں نے
ہیلی کاپٹر پر قبضہ کرلیا ہوگا۔ ہمیں فوراً جنگل میں
جانا چاہیئے۔ مادام خطرے میں ہوگی"۔
"لیکن اگر ہم سب جنگل میں چلے گئے تو ہمارے

ہیلی کاپٹر بھی خطرے میں پڑ جائیں گے اس لئے
میری تجویز یہ ہے کہ ہم میں سے سات آدمی
ہیلی کاپٹروں میں رہ جائیں اور باقی جنگل میں جائیں
ہمیں اپنے ساتھ چھوٹے ٹرانسمیٹر لے جانے چاہئیں تاکہ
ہم ایک دوسرے سے باخبر رہیں اور جنگل میں
اکٹھا جانے کی بجائے ٹولیوں کی صورت میں جانا چاہیئے"۔
ایک اور آدمی نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔
"ٹھیک ہے۔ ہمیں ایسا ہی کرنا چاہیئے"۔ بڑی بڑی
مونچھوں والے نے کہا اور پھر اس نے خود ہی
سات آدمیوں کو ہیلی کاپٹروں کے پاس رہنے کے
لئے علیحدہ کردیا۔ اس کے بعد اس نے باقیماندہ افراد
کی تین ٹولیاں بنائیں۔ ان کے لیڈر مقرر کئے اور
پھر ان سب نے ہیلی کاپٹروں میں سے چھوٹے چھوٹے
ٹرانسمیٹر اٹھا لئے۔
"اب سنو! ہم سب نے مادام کو بچانے کے
ساتھ ساتھ ٹارزن کو بھی زندہ گرفتار کرنا ہے اس
لئے بیحد ہوشیاری سے کام لینے کی ضرورت ہے"۔
بڑی بڑی مونچھوں والے نے کہا اور ان سب نے
تائید میں سر ہلا دیئے۔ پھر وہ سب ٹولیوں کی

صورت میں بٹ کر مختلف سمتوں سے جنگل کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

مونچھوں والے کی پارٹی اس طرف بڑھ گئی جس طرف مادام شوکارد گئی تھی۔ کیونکہ مونچھوں والے کو راکھ پر مادام شوکارد کے قدموں کے نشانات واضح طور پر نظر آرہے تھے۔

"میرا خیال ہے کہ مادام اس طرف سے گئی ہے۔" مونچھوں والے نے اپنے ساتھی سے کہا۔

"ہاں مائیکل! اس کے قدموں کے نشانات صاف نظر آرہے ہیں۔" دوسرے نے جواب دیا۔

اور پھر وہ تیزی سے چلتے ہوئے راکھ کے ڈھیروں کے درمیان چھوٹی سی پگڈنڈی پر آگے بڑھتے چلے گئے۔

جلد ہی وہ راکھ کے ڈھیر پار کر کے جنگل کی حدود میں داخل ہو گئے۔ تب انہیں وہاں جدوجہد کے آثار نظر آئے۔ ایک طرف انہیں مادام کی کمر پر بندھا ہوا تھیلا بھی نظر آگیا۔

"اوہ! مادام شدید خطرے میں ہے۔" مائیکل نے تھیلا اٹھاتے ہوئے کہا۔ اور پھر وہ تیزی سے آگے بڑھتے

بڑھ گئے۔

وہ تعداد میں چار تھے۔ انہوں نے ہاتھوں میں شین گنیں پکڑی ہوئی تھیں اور وہ پوری طرح چوکنا تھے۔ ابھی وہ گھنے جنگل میں چند ہی قدم آگے بڑھے ہوں گے کہ اچانک ایک بڑا سا پتھر پوری قوت سے مائیکل کے سر پر لگا اور وہ چیخ مار کر پشت کے بل زمین پر گر پڑا۔ باقیوں نے بڑی پھرتی سے درختوں کی آڑ لے لی اور پھر انہیں ایک درخت پر سے دوسرے درخت پر چھلانگ لگاتا ہوا بندر نظر آگیا۔ ان میں سے ایک نے فائر کھول دیا مگر بندر انتہائی پھرتیلا ثابت ہوا۔ وہ گھنے درختوں میں غائب ہو چکا تھا۔

مائیکل اب اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

"اور آگے بڑھو۔" مائیکل نے کہا اور پھر وہ تیزی سے آگے بڑھنے لگے۔ چند ہی قدم آگے بڑھنے پر انہیں مادام نظر آگئی۔ جو رسیوں سے بندھی ہوئی پڑی تھی۔

مادام شوکارد نے بھی انہیں دیکھ لیا تھا۔ اس لئے اس نے چیخ کر کہا۔

"جلدی مجھے کھولو مائیکل! ٹارزن اپنے ساتھیوں سمیت مشرقی سمت گیا ہے۔" مادام شوکارو نے چیخ کر کہا اور مائیکل نے آگے بڑھ کر تیزی سے مادام کو کھول دیا۔

"ہمیں ٹارزن کا پیچھا کرنا چاہیے۔" مادام نے کہا اور پھر وہ سب تیزی سے اس طرف بڑھنے لگے جدھر ٹارزن، چلوسک طوسک اور ڈمبالو گئے تھے مگر ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے ہوں گے کہ اچانک انہیں پشت پر درندوں کے دھاڑنے کی آوازیں سنائی دیں۔ دھاڑوں سے محسوس ہو رہا تھا کہ بےشمار درندے دوڑتے ہوئے ادھر ہی آ رہے تھے۔

"بھاگو! درندے ہم پر حملہ کرنے آ رہے ہیں۔ جنگل سے باہر نکلو۔" مادام نے چیخ کر کہا اور پھر وہ سب سرپٹ دوڑتے ہوئے جنگل کی بیرونی سمت بڑھنے لگے۔ جلد ہی وہ جنگل کی حدود سے باہر آ گئے۔

"باقی ساتھی کہاں ہیں؟" مادام نے پوچھا۔

"وہ ٹولیوں کی صورت میں جنگل میں گئے ہیں۔" مائیکل نے جواب دیا۔

"اوہ! وہ خطرے میں ہیں۔ انہیں فوراً باہر بلواؤ۔" مادام

نے چیخ کر کہا اور مائیکل نے تیزی سے ٹرانسیٹر کا بٹن آن کیا اور چیخنے لگا۔

"ہیلو ہیلو جون اور جوزف! جلد از جلد جنگل سے باہر آ جاؤ۔ تم سب خطرے میں ہو۔" مائیکل نے چیخ کر کہا۔

پھر جون کی آواز پہلے سنائی دی۔

"مائیکل! ہم نے ٹارزن اور اس کے ساتھیوں کو دیکھ لیا ہے۔ ہم انہیں گھیرے میں لے رہے ہیں اور...... مگر اسی لمحے فائرنگ کی تیز آوازوں میں جون کی آواز ڈوب گئی اور اس کے ساتھ ہی ٹرانسیٹر بھی خاموش ہو گیا۔

"وہ خطرے میں ہیں۔ جلدی سے ہیلی کاپٹروں میں بیٹھ کر ان کی طرف چلو۔ ہمیں اب ہیلی کاپٹر جنگل میں لے جانے ہوں گے۔" مادام نے تیز لہجے میں کہا اور پھر وہ سب انتہائی تیز رفتاری سے تھوڑے فاصلے پر کھڑے ہیلی کاپٹروں کی طرف بھاگ پڑے۔

چلوسک ملوسک ٹارزن اور ڈمبالو تیزی سے جنگل کی مشرقی سمت دوڑتے چلے گئے۔

ٹارزن کا خیال تھا کہ وہ پہاڑی علاقے کی طرف جائے گا۔ ظاہر ہیلی کاپٹروں میں سوار افراد انہیں وہاں دیکھ کر ان پر فائرنگ کریں گے۔ مگر پہاڑی چٹانوں کی وجہ سے وہ اپنا بچاؤ کرلیں گے اور اس طرح وہ زیادہ سے زیادہ ہیلی کاپٹروں کو مار گرانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ لوگ ہیلی کاپٹروں سے نیچے اتر کر ان پر حملہ آور ہوتے تو وہ پہاڑی علاقے میں بڑی آسانی سے انہیں قابو کرلیں گے۔

چنانچہ وہ جنگل میں دوڑتے ہوئے مشرقی سمت میں موجود پہاڑی علاقے کی طرف دوڑتے چلے گئے مگر

ابھی وہ جنگل کی حدود میں ہی تھے کہ اچانک ٹارزن ایک جھٹکے سے رک گیا۔ اس نے پیچھے مڑکر چلوسک ملوسک اور ڈمبالو سے دبے لہجے میں کہا۔

" میں چند آدمیوں کی موجودگی قریب ہی محسوس کر رہا ہوں۔ جلدی سے درختوں کے پیچھے چھپ جاؤ۔"

اور چلوسک ملوسک اور ڈمبالو تیزی سے درختوں کے تنوں کے پیچھے چھپ کر کھڑے ہوگئے۔ اور ٹارزن بڑی پھرتی سے ایک گھنے درخت پر چڑھتا چلا گیا۔ اور پھر وہی ہوا۔ چند لمحوں بعد انہوں نے پانچ افراد کو ایک دائرے کی صورت میں بڑے چوکنے انداز میں آگے بڑھتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے ایک نے آنکھوں سے جدید قسم کی دوربین لگا رکھی تھی۔ اور وہ بڑے غور سے درختوں کو دیکھ رہا تھا اور پھر اس کی نظریں اس درخت کے تنے پر جم گئیں جس کے پیچھے ڈمبالو چھپا ہوا تھا۔ گو درخت کا تنا خاصا چوڑا تھا مگر ڈمبالو کا ہاتھی جیسا جسم پوری طرح چھپانے میں ناکام رہا تھا۔ اس لئے دوربین والے کی نظروں میں وہ آگیا۔

" اس تنے کے پیچھے ٹارزن ہے۔ گھیر لو جلدی۔

ٹارزن کے علاوہ جو سامنے آئے اُسے بھُون ڈالو۔"
دُوربین والے نے تیز لہجے میں اپنے ساتھیوں سے
مخاطب ہوکر کہا۔

اور ان سب نے تیزی سے مختلف درختوں
اور جھاڑیوں کی آڑ لے لی۔ اور عین اُسی لمحے دُوربین
والے کے ہاتھ پر بندھی ہوئی گھڑی سے سیٹی کی
آواز نکلی۔ اس نے پھرتی سے گھڑی کا بٹن دبایا
تو دوسری طرف سے مائیکل کی گھبرائی ہوئی آواز
سنائی دی۔

"ہیلو ہیلو جون اور جوزف! جلد از جلد جنگل سے
باہر آجاؤ۔ تم سب خطرے میں ہو۔"

"مائیکل! ہم نے ٹارزن اور اس کے ساتھیوں کو
دیکھ لیا ہے۔ ہم انہیں گھیرے میں لے رہے ہیں
اور...... جون نے ابھی فقرہ مکمل نہ کیا تھا کہ
اچانک ایک درخت کے پیچھے سے سٹین گن کے
قہقہوں کی آواز سنائی دی اور گولیاں سیدھی جون
کی طرف آئیں۔

جون نے فقرہ مکمل کرنے کی بجائے انتہائی پھرتی
سے ایک درخت کے تنے کے پیچھے چھلانگ لگا

دی۔ اور گولیوں کی بارش اس کے قریب سے گزرتی
چلی گئیں۔

اور پھر جنگل میں زلزلہ سا آگیا۔ دونوں طرف
سے سٹین گنوں اور پستولوں کے دہانے کھُل گئے۔
چلوسک ملوسک کے پستولوں نے قیامت ڈھا دی
وہ لوگ جن درختوں کی پناہ میں کھڑے تھے پستول
سے نکلنے والی شعاعوں نے ان درختوں کو ہی جڑ
سے اکھاڑ پھینکا اور وہ لوگ درختوں کے تنوں کے
نیچے پِس کر رہ گئے۔ البتہ دُوربین والا جون جھاڑیوں
کی آڑ کی وجہ سے بچا ہوا تھا۔

جب جون کے باقی تمام ساتھی ختم ہوگئے تو
درخت پر موجود ٹارزن نے پوری قوت سے نعرہ
لگایا۔ اسی لمحے جون نے اپنی سٹین گن کا رخ ٹارزن
کی طرف کیا مگر ابھی وہ ٹریگر دبانا ہی چاہتا
تھا کہ ڈمبالو کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی سٹین گن
کے دہانے سے گولیوں کی بارش نکلی اور چونکہ
جون کی سٹین گن جھاڑیوں سے باہر تھی اس لئے
گولیاں ٹھیک جون کی سٹین گن پر پڑیں اور وہ
اس کے ہاتھوں سے نکل کر دور جا گری۔ جون

نے اچھل کر اپنی سٹین گن کو پکڑنا چاہا مگر عین اسی لمحے ٹارزن نے درخت سے چھلانگ لگائی اور تیر کی طرح اڑتا ہوا ٹھیک اسی جھاڑی پر آگرا جہاں جوزن موجود تھا اور پھر جوزن نے ہاتھ پیر مار کر ٹارزن کی گرفت سے نکل جانا چاہا مگر ٹارزن نے کسی آکٹوپس کی طرح اُسے جکڑ لیا تھا۔

چلوسک ملوسک اور ڈمبالو تیزی سے درختوں کے پیچھے سے نکل آتے۔ انہیں اطمینان تھا کہ جوزن کے باقی ساتھی ختم ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب ان کی راہ روکنے والا کوئی نہیں۔ وہ تیزی سے اس جھاڑی کی طرف بڑھے جہاں ٹارزن نے جوزن کو اپنے ہاتھوں اور پیروں کے شکنجے میں بُری طرح جکڑا ہوا تھا۔

ہیلی کاپٹر تیزی سے فضا میں بلند ہوتے اور پھر نیچی پرواز میں ہی وہ جنگل کے اندر داخل ہو گئے۔ مگر مادام شوکارد کا یہ اقدام ان کے لئے بے حد مہنگا ثابت ہوا۔ باقیماندہ چار ہیلی کاپٹروں میں سے دو ہیلی کاپٹر درختوں کے ساتھ ٹکرا گئے اور پھر زبردست دھماکوں کے ساتھ ان میں آگ لگ گئی۔ اب باقی صرف دو ہیلی کاپٹر بچ گئے تھے۔ ان میں سے ایک ہیلی کاپٹر کو مادام شوکارد خود چلا رہی تھی جبکہ دوسرے کو مائیکل چلا رہا تھا۔

دونوں ہیلی کاپٹر درختوں سے بچتے بچاتے آخرکار اس جگہ پہنچ گئے جہاں ٹارزن نے جوزن کو جکڑ رکھا تھا۔ اور چلوسک ملوسک اور ڈمبالو ان کے گرد

کھڑے تھے۔

چلوسک ملوسک اور ڈمبالو نے بھی ہیلی کاپٹروں کو دیکھ لیا تھا۔ پھر اس سے پہلے کہ وہ اپنے پستولوں کا رُخ ہیلی کاپٹروں کی طرف کرتے، ہیلی کاپٹروں سے سفید رنگ کی گیس کی پھوار ٹھیک اس جگہ پڑی جہاں وہ کھڑے تھے۔

سفید رنگ کی گیس کی پھوار نے ان کے جسموں کو جیسے مفلوج کردیا اور وہ ہاتھ پیر ہلائے بغیر ہی آٹے کے بوروں کی طرح زمین پر گرتے چلے گئے۔ اس بار مادام شوکارو نے بڑی ذہانت سے کام لیا تھا۔ اُسے معلوم تھا کہ ان کے ہیلی کاپٹر جنگل میں زیادہ آزادی سے نقل و حرکت نہیں کر سکتے اور نیچے موجود افراد کے پاس نہ صرف سٹین گن ہے بلکہ شعاعوں والے پستول بھی ہیں۔ اور وہ جھاڑیوں کی آڑ لے کر ان کی فائرنگ سے بچ سکتے تھے جبکہ ان کے ہیلی کاپٹر یقیناً نشانہ بن جاتے۔ اس لئے اس بار اس نے فائرنگ کی بجائے بیہوش کر دینے والی انتہائی زود اثر گیس ان پر پھینکی تھی۔ اور وہ اپنے اس حربے میں کامیاب بھی ہوگئی تھی۔

جس وقت ہیلی کاپٹر خالی جگہ پر اترے تو ٹارزن جگن، چلوسک ملوسک اور ڈمبالو سب بیہوش اور بے حس و حرکت پڑے ہوئے تھے۔

"سب سے پہلے ٹارزن کو اچھی طرح باندھ لو تاکہ اگر اسے جلدی ہوش آجائے تو کوئی گڑبڑ نہ ہو۔" مادام شوکارو نے مائیکل سے مخاطب ہوکر کہا۔

"مادام! کیوں نہ اس کے ساتھیوں کو گولی مار کر ہلاک کردیں۔" مائیکل نے مادام شوکارو سے مخاطب ہوکر کہا۔

"نہیں، انہیں بھی زندہ ہی ساتھ لے جانا ہے۔ میں ٹارزن کے بارے میں بہت کچھ جان چکی ہوں۔ ٹارزن انتہائی فولادی اعصاب کا مالک ہے۔ میں نے اس پر کوڑوں کی بارش کردی تھی مگر اس کے حلق سے سسکاری بھی نہیں نکلی۔ اس لئے صرف تشدد کی بنا پر وہ کچھ نہیں بتائے گا۔ اس لئے میں نے یہ سوچا ہے کہ اس کی بجائے اس کے سامنے، اس کے ساتھیوں پر تشدد کیا جائے۔ ٹارزن جہاں بے حد سخت مزاج آدمی ہے وہاں بے حد رحم دل بھی ہے۔ ان لڑکوں پر تشدد ہوتا دیکھ کر وہ یقیناً

زبان کھول دے گا"۔ مادام شکارو نے اپنا منصوبہ
بتاتے ہوئے کہا۔
"بہت خوب مادام! واقعی آپ کی ذہانت قابلِ داد
ہے"۔ مائیکل نے متاثر ہوتے ہوئے کہا۔
مادام کے ساتھیوں نے اس دوران ٹارزن کو اچھی
طرح رسیوں سے جکڑ دیا تھا اور پھر مادام کے اشارے
پر باقی سب کو سوائے جون کے جکڑ لیا گیا۔ اور
پھر ان سب کو اٹھا کر ہیلی کاپٹروں میں ڈال دیا
گیا۔
"آؤ اب نکل چلیں"۔ مادام نے کہا۔
اور پھر وہ سب جلدی سے ہیلی کاپٹروں میں
سوار ہوگئے۔
اسی لمحے دُور سے منکو انتہائی تیز رفتاری سے
دوڑتا ہوا ان ہیلی کاپٹروں کی طرف بڑھتا چلا آرہا
تھا۔ وہ انتہائی تیزی سے بھاگ رہا تھا۔
"مادام شوکارو کا ہیلی کاپٹر پہلے فضا میں بلند ہوا
اور مائیکل کا ہیلی کاپٹر بعد میں۔
جس وقت مائیکل کا ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوا
اس وقت منکو اس کے قریب پہنچ چکا تھا۔ اس

نے دُور سے ہی ایک زبردست چھلانگ لگائی اور
پھر وہ مائیکل کے ہیلی کاپٹر کے پیڈ کو پکڑ کر
فضا میں لٹک گیا۔ اور پھر آہستہ آہستہ وہ پیڈ
پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔
اور پھر ہیلی کاپٹر نیچی پرواز کرتا ہوا تیزی سے
جنگل سے باہر نکلتا چلا گیا۔

ٹارزن کی جب آنکھ کھلی تو اس نے اپنے
آپ کو ایک بڑے سے کمرے میں ایک بستر پر
پڑا ہوا پایا۔ اس کے ہاتھ اور پیر لوہے کے پلنگ
کے ساتھ مضبوطی سے بندھے ہوئے تھے۔

کمرے میں پلنگ کے علاوہ اور کوئی چیز نہ تھی۔
تمام کمرہ خالی تھا۔ کمرے کا اکلوتا دروازہ بند تھا البتہ
چھت کے قریب ایک بڑا سا روشندان تھا۔

ٹارزن چند لمحے تو بے خیالی کے عالم میں پڑا رہا
پھر اُسے سب کچھ یاد آتا چلا گیا۔ کہ کس طرح
اس نے جوان کو قبضے میں کرلیا تھا اور چلوسک
ملوسک اور ڈمبالو اس کے قریب کھڑے تھے۔ ٹھیک
اُسی وقت آسمان پر ہیلی کاپٹروں کا شور بلند ہوا اور

پھر سفید رنگ کی گیس کی پھوار ان پر ماری گئی
اور ٹارزن کا دماغ تاریکیوں میں ڈوبتا چلا گیا تھا اور
اب جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ
کو اس بڑے سے کمرے میں موجود پایا۔

ٹارزن سوچنے لگا کہ وہ کہاں آگیا ہے۔ جنگل
میں تو کسی کمرے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا
اس لئے ٹارزن نے یہی نتیجہ نکالا کہ اُسے جنگل سے
اغوا کرکے کسی شہر میں لایا گیا ہے۔

مگر دوسرے لمحے وہ چونک پڑا۔ اُسے اب احساس
ہورہا تھا کہ نہ صرف اس کا بستر بلکہ پورا کمرہ
آہستہ آہستہ ہل رہا تھا۔ اور یہ حرکت باقاعدہ شکل
کی تھی۔ ٹارزن فوراً سمجھ گیا کہ وہ کسی بحری جہاز
میں موجود ہے۔

اُسی لمحے دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور پھر
دروازے میں مادام شوکارو داخل ہوئی وہ سیدھی ٹارزن
کے پلنگ کے قریب آئی۔

"ہیلو ٹارزن! تمہیں ہوش آگیا"؟ مادام شوکارو نے
بڑے دوستانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں آگیا ہے"۔ ٹارزن نے سرد لہجے میں جواب

دیتے ہوئے کہا۔

"دیکھو ٹارزن! اس وقت تم ایک بحری جہاز میں ہو جنگل میں نہیں۔ اور بحری جہاز پر میرے آدمیوں کا قبضہ ہے۔ یہاں سے تم زندہ بچ کر صرف اسی صورت میں نکل سکتے ہو کہ ہیروں کی اس کان کا پتہ بتادو"۔ مادام شوکارو نے بڑے نرم لہجے میں اس سے مخاطب ہوکر کہا۔

"تمہیں میرے متعلق شدید غلط فہمی ہوئی ہے۔ ٹارزن کبھی کوئی بات تشدد سے نہیں بتایا کرتا۔ اس لئے تم اپنی حرکتوں سے باز آجاؤ اور مجھے آزاد کر دو ورنہ یقین رکھنا تمہارا انجام انتہائی عبرتناک ہوگا"۔ ٹارزن نے بڑے ٹھوس لہجے میں جواب دیا۔

"ہوں! تم مادام شوکارو کی ذہانت کے بارے میں نہیں جانتے۔ تم جنگل میں رہنے والے ہو۔ تمہیں کیا معلوم کہ پوری دنیا میں مادام شوکارو کا نام کتنے احترام سے لیا جاتا ہے۔ میں ناممکن کو ممکن بنانا جانتی ہوں"۔ مادام شوکارو نے زہریلے لہجے میں کہا۔

"ہوں! تو پھر بنالو ممکن"۔ ٹارزن نے چٹان جیسے سخت لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ابھی پتہ لگ جاتا ہے کہ تم کتنے حوصلے والے ہو"۔ مادام شوکارو نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے زور سے تالی بجائی۔ دوسرے لمحے مائیکل دروازے پر نمودار ہوا۔

"اس چھوٹے لڑکے کو یہاں لے آؤ"۔ مادام شوکارو نے مائیکل کو حکم دیا اور مائیکل سر ہلاتا ہوا باہر نکل آیا۔

چند لمحوں بعد مائیکل واپس آگیا۔ اس کے کاندھے پر ملوسک لدا ہوا تھا۔ وہ شائد ابھی تک بیہوش تھا مائیکل نے اسے کمرے کے درمیان میں فرش پر پٹک دیا۔

"اسے ہوش میں لے آؤ"۔ مادام شوکارو نے مائیکل کو حکم دیتے ہوئے کہا۔

"مادام! اس لڑکے کو ہوش میں لانے سے پہلے باندھ کیوں نہ لیا جائے"۔ مائیکل نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں پوچھا۔

"ہاں! مگر اس سے پہلے اس کے ساتھیوں کو بھی یہاں لے آؤ۔ میں چاہتی ہوں کہ سب لوگ اکٹھے ہی اس نظارے سے محظوظ ہوں"۔ مادام شوکارو

نے کہا اور مائیکل سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا۔

"تم کیا کرنا چاہتی ہو؟" ٹارزن نے مادام شوکارو سے پوچھا۔

"بس دیکھتے جاؤ۔ میں کس طرح ناممکن کو ممکن بناتی ہوں"۔ مادام شوکارو نے زہریلے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

اور ٹارزن دانت بھینچ کر خاموش ہوگیا۔ وہ اس بری طرح مضبوط رسیوں میں جکڑا ہوا تھا کہ اپنے جسم کو ذرا سی بھی حرکت دینے سے قاصر تھا۔

چند لمحوں بعد مائیکل واپس کمرے میں آیا تو اس کے پیچھے پانچ افراد تھے جن میں سے ایک نے بیہوش چلوسک کو اُٹھا رکھا تھا جبکہ باقی چار دیوزاد ڈمبالو کو ہاتھوں سے پکڑ کر فرش پر گھسیٹتے ہوئے لئے آرہے تھے۔ ڈمبالو کا وزن اس قدر زیادہ تھا کہ وہ چاروں مل کر بھی اُسے اٹھانے سے قاصر تھے۔ کمرے کے درمیان آکر وہ رک گئے۔

"ان تینوں کو اچھی طرح رسیوں سے باندھ دو"۔ مادام شوکارو نے کہا اور مائیکل جو ہاتھ میں نائلون

کی مضبوط ڈوریوں کا گچھا اٹھائے کھڑا تھا تیزی سے مادام کے حکم کی تعمیل میں مصروف ہوگیا۔

چند لمحوں بعد چلوسک ملوسک اور ڈمبالو رسیوں سے بندھے فرش پر پڑے تھے۔

"اب ان تینوں کو ہوش میں لے آؤ"۔ مادام شوکارو نے مائیکل سے مخاطب ہوکر کہا۔

مائیکل نے جیب سے ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور اس کا ڈھکن کھول کر چلوسک ملوسک اور ڈمبالو کے نتھنوں سے اس نے باری باری شیشی لگا دی۔

پھر ان تینوں کو بیک وقت چھینک آئی اور تینوں نے آنکھیں کھول دیں۔

"باقی سب لوگ جاؤ۔ مائیکل تم یہیں ٹھہرو"۔ مادام شوکارو نے ہاتھ اٹھاکر کہا اور مائیکل کے علاوہ باقی افراد خاموشی سے باہر نکل گئے۔

"دروازہ بند کردو"۔ مادام شوکارو نے کہا اور مائیکل نے آگے بڑھ کر کمرے کا اکلوتا دروازہ بند کردیا۔

"اب دیکھو ٹارزن! میں کس طرح ناممکن کو ممکن بناتی ہوں"۔ مادام شوکارو نے زہریلے لہجے

میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے مائیکل
کو اشارہ کر دیا۔ مائیکل تیزی سے کمرے کے کونے
کی طرف بڑھا اور پھر اس نے کونے میں موجود
ایک چھوٹے سے صندوق کے ڈھکن کو کھولا اور اس
میں سے ایک زنبور نکال لیا۔ زنبور لے کر وہ سیدھا
ملوسک کی طرف بڑھا۔

"اس لڑکے کا ایک ایک ناخن اکھاڑ ڈالو" مادام
نے سخت لہجے میں کہا اور مائیکل نے بندھے ہوئے
ملوسک کے ہاتھ کے ناخن کو زنبور کی چٹکی میں
جکڑ لیا۔ پھر جیسے ہی اس نے اپنا ہاتھ کو
مخصوص انداز میں جھٹکا۔ کمرہ ملوسک کی دلدوز چیخ
سے گونج اٹھا۔

ملوسک کا ناخن جڑ سے نکل آیا تھا۔

ہیلی کاپٹر جنگل سے نکل کر تیزی سے اُڑتے
ہوئے سمندر کی طرف بڑھے۔ منکو ایک ہیلی کاپٹر کے
پیڈ پر بیٹھا سوچ رہا تھا کہ یہ لوگ فارزن
کو لے کر کہاں جا رہے ہیں۔

ہیلی کاپٹر انتہائی تیز رفتاری سے سمندر پر اڑتے
چلے گئے۔ اور پھر دور سے ایک بڑے سے بحری جہاز
کا ہیولا نظر آنے لگا۔ ہیلی کاپٹروں کا رخ اسی جہاز
کی طرف تھا۔ اس لئے منکو سمجھ گیا کہ ہیلی کاپٹر
جہاز کی طرف ہی جا رہے ہیں۔ وہ تیزی سے
ایک کونے میں سمٹ گیا۔

تھوڑی دیر بعد ہیلی کاپٹر اس جہاز پر پہنچ گئے
جہاز کے عرشے پر کوئی آدمی نظر نہ آ رہا تھا۔

دونوں ہیلی کاپٹر تیزی سے عرشے پر اتر گئے۔
جیسے ہی منکو والا ہیلی کاپٹر عرشے سے ٹکا۔ منکو نے چھلانگ لگائی اور تیزی سے عرشے پر پڑے ہوئے بڑے بڑے رسوں کے ڈھیر کے پیچھے چھپ گیا۔ پھر اس سے پہلے کہ ہیلی کاپٹروں سے وہ لوگ نیچے اترتے۔ نیچے سے دس کے قریب افراد دوڑتے ہوئے عرشے پر آ گئے۔ شاید ہیلی کاپٹروں کی آمد ان کے لئے غیر متوقع تھی۔ اس لئے جب تک ہیلی کاپٹر عرشے پر اتر نہ گئے۔ انہیں معلوم نہ ہوا تھا۔

پھر منکو کے دیکھتے ہی دیکھتے ہیلی کاپٹروں سے مادام شوکارو اور ان کے ساتھی باہر آ گئے۔

"ہیلی کاپٹروں میں کچھ لوگ بیہوش ہیں انہیں اٹھا کر نیچے لے چلو" مادام شوکارو نے آنے والوں سے مخاطب ہو کر کہا اور وہ لوگ ہیلی کاپٹروں کی طرف دوڑ پڑے۔

تھوڑی دیر بعد انہوں نے ہیلی کاپٹروں میں سے ٹارزن، چلوسک ملوسک اور ڈمبالو کو نیچے اتار لیا۔ ان کا اپنا ساتھی جون بھی بیہوش تھا۔ مادام

کے اشارے پر دو آدمی جون کو لے کر سب سے پہلے نیچے اتر گئے۔ پھر ٹارزن، چلوسک، ملوسک اور ڈمبالو کو بھی اٹھا کر نیچے لے جایا گیا۔

تھوڑی دیر بعد عرشہ بالکل خالی ہو چکا تھا۔ مادام بھی اپنے ساتھیوں سمیت نیچے جا چکی تھی۔

عرشہ خالی ہوتے ہی منکو تیزی سے رسوں کے ڈھیر سے نکلا اور پھر دبے پاؤں وہ بھی نیچے اترتا چلا گیا۔

عرشے کے نیچے کمرے بنے ہوئے تھے۔ اور ایک بند راہداری تھی۔ منکو اس راہداری میں سے گزرنے لگا تو اچانک اُسے دُور سے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی۔ راہداری میں چھپنے کی کوئی جگہ نہ تھی منکو تیزی سے قریبی کمرے میں گھستا چلا گیا۔ اس کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا اس لئے منکو کو کمرے میں جانے کے لئے کوئی پریشانی نہیں اٹھانی پڑی تھی۔

کمرہ خالی تھا اسس لئے منکو تیزی سے ایک بڑی سی الماری کے پیچھے چھپ گیا۔ آنے والے کے قدموں کی آواز تیزی سے کمرے کے دروازے

کی طرف ہی آ رہی تھی اور پھر چند لمحوں بعد آنے والا اسی کمرے میں داخل ہوا۔

منکو نے الماری کے پیچھے سے سر باہر نکال کر دیکھا تو آنے والی مادام شوکارو تھی۔ اس کے چہرے پر گہری سنجیدگی طاری تھی اور وہ ایک کرسی پر ـــــ بیٹھ گئی۔ کرسی کے سامنے ایک میز پر شراب کی بوتل اور گلاس پڑا ہوا تھا۔ مادام شوکارو نے بڑی خاموشی سے بوتل میں سے شراب گلاس میں انڈیلی اور پھر گھونٹ گھونٹ پینے لگی۔ شاید وہ کچھ سوچ رہی تھی۔

ابھی اس نے دوسرا ہی گھونٹ بھرا تھا کہ اچانک کمرے میں ایک تیز سیٹی کی آواز گونج اٹھی۔ سیٹی کی آواز اسی الماری میں سے آ رہی تھی جس کے پیچھے منکو چھپا ہوا تھا۔

مادام شوکارو نے جلدی سے گلاس میز پر رکھا اور پھر الماری کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے الماری کے پٹ کھولے اور اس میں رکھے ہوئے ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر دیا۔ دوسرے لمحے سیٹی کی آواز پر ایک بھاری آواز غالب آ گئی۔

"ہیلو ہیلو ہیڈکوارٹر سپیکنگ اوور" بھاری مردانہ آواز میں کہا گیا۔

"یس مادام شوکارو سپیکنگ۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے اطمینان بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مادام! کیا پوزیشن ہے۔ مکمل رپورٹ دو اوور"؟ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"میں نے جنگل میں داخل ہو کر ٹارزن کو قید کر لیا۔ پھر ہیروں کی کان کا راز حاصل کرنے کے لئے اس پر کوڑوں کی بارش کر دی۔ مگر اس نے زبان نہ کھولی اور عین اسی وقت ٹارزن کے ساتھی وہاں آ گئے اوور"۔ مادام نے تفصیلی رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"ٹارزن کے ساتھی، وہ کون ہیں؟ ٹارزن تو اکیلا رہتا ہے اوور"۔ دوسری طرف سے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا گیا۔

"یہ دو لڑکے ہیں اور ان کے ساتھ ایک دیوزاد مگر بیوقوف آدمی ہے۔ ان لڑکوں کے پاس انتہائی خطرناک شعاعی پستول ہیں۔ بہرحال ٹارزن ہمارے ہاتھ سے نکل گیا۔ پھر ہم نے دوبارہ حملہ کیا اور

ٹارزن کے ساتھیوں نے ہمارے چھ ہیلی کاپٹر تباہ
کر دیے ہیں۔ میرے علاوہ صرف دس افراد زندہ بچے
ہیں۔ باقی سب ختم ہو گئے ہیں۔ بہرحال میں ٹارزن
اور اس کے ساتھیوں کو بیہوش کرنے میں کامیاب
ہو گئی اور پھر اس بیہوشی کے عالم میں انہیں جہاز
پر لے آئی ہوں۔ ٹارزن کو ابھی تک ہوش میں
نہیں آیا۔ میں اس کے ہوش میں آنے کا انتظار
کر رہی ہوں اوور"۔ مادام نے کہا۔

"اوہ ویری گڈ! تم نے بڑی ذہانت سے کام لیا
ہے کہ ٹارزن کو جہاز میں لے آئی ہو۔ اب
جنگل کے درندے تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اوور"۔
دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اب میں نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ ٹارزن
کے ساتھیوں پر ٹارزن کے سامنے تشدد کیا جائے۔
اس طرح مجھے یقین ہے کہ ٹارزن زبان کھول
دے گا۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے اپنا آئندہ کا
منصوبہ بتاتے ہوئے کہا۔

"تمہارا منصوبہ درست ہے۔ براہِ راست ٹارزن کی
زبان کھلوانی بہت مشکل ہے۔ مگر ان لوگوں کو تشدد

سے بچانے کے لئے وہ ضرور زبان کھول دے
گا۔ اوور"۔ دوسری طرف سے تعریف بھرے لہجے میں
جواب دیا گیا۔

"اسی لئے میں نے یہ منصوبہ بنایا ہے۔ اور
مجھے یقین ہے کہ میں اس کی زبان کھلوانے میں
کامیاب ہو جاؤں گی۔ اوور"۔ مادام شوکارو نے جواب
دیتے ہوئے کہا۔

"اور سنو! اگر وہ اب بھی زبان نہ کھولے تو
پھر اسے ہیڈ کوارٹر بھجوا دینا۔ ہم خود ہی اس کی
زبان کھلوا لیں گے۔ اوور"۔ دوسری طرف سے جواب
دیا گیا۔

"ٹھیک ہے ایسا ہی ہو گا۔ اوور"۔ مادام شوکارو
نے جواب دیا۔

"اور سنو! جب ہیروں کی کان کا پتہ چل جائے
تو ٹارزن کو ہلاک کر دینا تاکہ یہ کانٹا ہمیشہ کے
لئے نکل جائے۔ اوور"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"بہتر ہے اوور"۔ مادام شوکارو نے بڑے مطمئن
لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوور اینڈ آل"۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور

اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہوگیا۔

مادام شوکارو نے طویل سانس لیتے ہوئے ٹرانسمیٹر کا بٹن آف کیا اور پھر الماری کے پٹ بند کرکے وہ دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی اور گلاس میں موجود باقی شراب گھونٹ گھونٹ پینے لگی۔

چند لمحوں بعد راہداری میں قدموں کی آواز اُبھری اور پھر ایک شخص دروازے پر آکر رُک گیا۔

"مادام! مازن کو ہوش آگیا ہے"۔ آنے والے نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں مادام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"اوہ اچھا"۔ مادام نے چونک کر کہا اور پھر اُٹھ کر کھڑی ہوگئی۔

آنے والا مؤدبانہ انداز میں ایک طرف ہٹ گیا اور مادام شوکارو راہداری میں آگے بڑھ گئی۔ اور آنے والا بڑے مؤدبانہ انداز میں اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔

منکو نے جب کمرہ خالی دیکھا تو وہ الماری کی پشت سے باہر نکلا اور پھر اس نے سب سے

پہلے الماری کے پٹ کھولے۔ اُسے سامنے ہی ٹرانسمیٹر رکھا ہوا نظر آگیا۔ منکو ـــــ ایک بار پہلے بھی ایسا بولنے والا آلہ دیکھ چکا تھا۔ جب کچھ غیرملکیوں نے اس کے جنگل پر حملہ کیا تھا۔ اس نے اپنا پنجہ اس کے پیچھے پھیرا تو اس کا پنجہ کچھ چھوٹی چھوٹی تاروں سے ٹکرا گیا۔ اس نے ایک پنجے سے ٹرانسمیٹر کو پکڑا اور دوسرے پنجے سے ایک جھٹکے سے وہ تاریں توڑ ڈالیں پھر اس نے بڑے اطمینان سے الماری کے پٹ بند کئے اور تیزی سے چلتا ہوا کمرے سے باہر آگیا۔

راہداری کے آخر میں اس نے مادام اور اس کے پیچھے چلنے والے آدمی کو بائیں طرف مڑتے دیکھا وہ دبے پاؤں راہداری میں چلتا ہوا ان کے پیچھے چل دیا۔

کافی دُور جاکر منکو نے دیکھا کہ راہداری بائیں طرف مڑگئی تھی۔ وہاں سب سے آخر میں ایک دروازہ تھا جس میں مادام داخل ہورہی تھی جبکہ اس کے پیچھے چلنے والا دروازے پر ہی رُک گیا تھا۔

منکو نے اِدھر اُدھر دیکھا تو اُسے ایک اور
کمرے کا دروازہ کھلا نظر آگیا۔ وہ تیزی سے اس
دروازے میں داخل ہوگیا۔ اور پھر یہ دیکھکر حیران
رہ گیا کہ اس کمرے میں چھت تک بڑے بڑے
گولے بھرے ہوئے ہیں۔ ہر گولے کے ساتھ فیتے
لگے ہوئے تھے اور کمرے میں چھت کے قریب
ایک بڑا سا روشندان تھا۔

منکو نے کچھ سوچا اور پھر اس نے چھلانگ
لگائی اور دوسرے لمحے وہ روشندان میں پہنچ چکا
تھا۔ اس نے روشندان سے باہر سر نکالا تو ایک
چھوٹی سی کارنس بنی ہوئی تھی اور وہاں روشندانوں
کی ایک قطار موجود تھی۔

منکو تیزی سے کارنس پر چڑھ گیا اور پھر
اس کے کانوں میں ٹارزن کی آواز سنائی دی
وہ تیزی سے آگے بڑھا اور پھر اُسے وہ روشندان
نظر آگیا۔ جس سے ٹارزن کی باتوں کی آواز
سنائی دے رہی تھی۔ وہ روشندان کے ساتھ
چپک سا گیا۔ اس نے دیکھا کہ ٹارزن ایک بستر
پر بندھا ہوا پڑا تھا اور مادام شوکارد اس کے

قریب کھڑی تھی۔

اُسی لمحے دروازہ کھلا اور چند آدمی اندر داخل
ہوئے۔ انہوں نے چلوسک طوسک اور ڈمبالو کو اٹھایا
ہوا تھا۔ پھر منکو کے سامنے ہی ان سب کو
باندھ دیا گیا۔

مادام شوکارد کے کہنے پر باقی سب افراد باہر
نکل گئے۔ البتہ ایک مونچھوں والا وہیں رہ گیا۔
منکو نے سوچا کہ اُسے کچھ کرنا چاہیئے مگر
اس کی سمجھ میں نہ آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔
آخر اس کا دھیان کمرے میں موجود گولوں کی
طرف چلاگیا۔ وہ پھرتی سے واپس مڑا اور دوسرے
روشندان سے لٹک کر اس نے ایک بڑا سا گولہ
اپنے پنجوں میں دبایا اور پھر چھلانگ لگا کر وہ
کارنس سے نزدیکی چھت پر چلاگیا۔ وہاں تیزی سے
دوڑتا ہوا وہ ایک اور روشندان کے پاس پہنچا
اس نے جھانک کر دیکھا تو وہ کھانے پکانے کا
کمرہ تھا۔ ایک طرف چولہے میں آگ جل رہی تھی
کمرہ خالی تھا۔ شاید باورچی کسی کام کے لئے باہر
گیا تھا۔ منکو تیزی سے روشندان کے ذریعے

کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے گولے کو چولہے کے
پاس رکھا اور پھر اس کے ساتھ لگے ہوئے لمبے
سے فیتے کے سرے کو اس نے آگ پر رکھ
دیا۔ فیتہ تیزی سے سلگنے لگا۔ منکو نے ایک چھلانگ
لگائی اور روشندان سے باہر آگیا۔ پھر انتہائی تیزی
سے کارنس اور چھت کو پھلانگتا ہوا وہ دوبارہ اس
روشندان کے قریب آگیا۔ جس کمرے میں ٹارزن
اور مادام شوکارو موجود تھی۔

ابھی وہ روشندان کے قریب پہنچا ہی تھا کہ
اس نے کمرے میں ملوسک کی ہولناک چیخ سنی۔ یہ
چیخ اس قدر اچانک اور ہولناک تھی کہ منکو کے
جسم کو ایک جھٹکا سا لگا اور وہ اپنا توازن برقرار
نہ رکھ سکا۔ دوسرے لمحے وہ ایک دھماکے سے
کافی بلندی سے نیچے آگرا۔

"بندر بندر"۔ اچانک ایک آدمی چیخا اور منکو
اچھل کر بھاگنے لگا۔ مگر وہ یہ دیکھ کر حیران
رہ گیا کہ وہ ایک کنوئیں نما جگہ میں بند تھا
جبکہ اس کے سرے پر وہ آدمی ہاتھ میں ریوالور
لئے کھڑا تھا۔ اس آدمی نے انتہائی پھرتی سے ریوالور

کا رُخ منکو کی طرف کیا اور پھر ٹریگر دبا دیا۔
منکو کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ تھی مگر
عین اُسی لمحے خوفناک دھماکہ ہوا اور پورا جہاز
لڑکھڑا گیا۔ کنوئیں کے کنارے پر کھڑا ہوا شخص
توازن برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے سر کے بل کنوئیں
میں گرتا چلا گیا۔

اور پھر جیسے ہی وہ نیچے گرا، منکو نے
چھلانگ لگائی اور وہ اُڑتا ہوا اس کنوئیں سے
باہر نکل آیا۔

جیسے ہی ملوسک کے حلق سے چیخ نکلی یوں محسوس ہوا جیسے کمرے میں زلزلہ آگیا ہو۔ ڈمبالو جو اب تک ملوسک کے قریب رسیوں سے بندھا ہوا بڑے اطمینان سے پڑا تھا۔ اچانک اچھل کر بیٹھ گیا اور دوسرے لمحے اس کے حلق سے بھی ایک خوفناک چیخ نکلی اور اس نے اپنے جسم کو ایک زوردار جھٹکے سے پھیلایا اور اس کے جسم پر بندھی ہوئی نائلون کی رسیاں کچے دھاگوں کی طرح ٹوٹتی چلی گئیں۔

مائیکل نے انتہائی پھرتی سے ہاتھ میں پکڑا ہوا زنبور ڈمبالو کے سر پر مارنے کی کوشش کی مگر ڈمبالو تو جیسے پاگل ہوچکا تھا۔ اس نے

پوری قوت سے ہاتھ لہرایا اور اس کا طاقتور ہاتھ مائیکل کے سینے پر پڑا اور ایک دھماکے سے اچھل کر مائیکل دیوار سے جا ٹکرایا۔ اس بار مائیکل کے حلق سے ایک خوفناک چیخ بلند ہوئی اور وہ فرش پر ڈھیر ہوگیا۔ اس کے منہ سے خون فوارے کی طرح اُبلنے لگا۔ شاید اس کا دل پھٹ گیا تھا۔

مادام شوکارو نے انتہائی پھرتی سے جیب میں ہاتھ ڈال کر پستول نکالنے کی کوشش کی مگر اُسی لمحے ٹارزن نے ایک خوفناک نعرہ مارا اور پھر اس کے جسم پر بندھی ہوئی رسیاں بھی ٹوٹتی چلی گئیں۔

مادام شوکارو نے پستول نکال لیا تھا مگر ٹارزن نے بڑی پھرتی سے اپنی ٹانگ چلائی اور پستول اس کے ہاتھ میں سے نکلتا چلا گیا۔

ٹارزن نے پلنگ پر سے چھلانگ لگائی مگر مادام شوکارو بجلی کی سی تیزی سے دروازے تک پہنچ چکی تھی اور عین اُسی لمحے ایک کان پھاڑ اور خوفناک دھماکہ ہوا اور پورا جہاز یوں ہلا کہ

ٹارزن اور ڈمبالو دونوں سر کے بل زمین پر جاگرے۔

مادام شوکارو کے جسم نے بھی زبردست جھٹکا کھایا مگر چونکہ اس نے دروازے کو پکڑ رکھا تھا اس لئے وہ زمین پر گرنے سے بچ گئی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ ٹارزن اور ڈمبالو دوبارہ سیدھے ہوتے۔ مادام شوکارو کمرے سے باہر جاچکی تھی۔

اور دوسرے لمحے دروازہ باہر سے بند ہوگیا۔

"انہیں کھولو ڈمبالو"۔ ٹارزن نے چیخ کر ڈمبالو سے مخاطب ہوکر کہا اور پھر خود پوری قوت سے بھاگتا ہوا دروازے سے جاٹکرایا مگر دروازہ فولاد کا بنا ہوا تھا۔ ٹارزن کے دھکے نے اس کا کچھ بھی نہ بگاڑا تھا۔

ادھر ڈمبالو نے ایک ہی جھٹکے سے چلوسک اور طوسک کی رسیاں توڑ ڈالیں۔ طوسک کے چہرے پر ابھی تک تکلیف کے آثار نمایاں تھے۔

"فکر مت کرو طوسک! تمہارا ناخن تو دوبارہ پیدا ہو جائے گا مگر مادام شوکارو کی رُوح اس کے جسم میں دوبارہ واپس نہیں آسکے گی"۔ چلوسک

نے ہاتھ ملتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔

"ہٹو ٹارزن! میں دروازہ کھولتا ہوں"۔ ڈمبالو نے ٹارزن کو بازو سے پکڑ کر ایک طرف کرتے ہوئے کہا اور پھر اس نے دوڑ کر پوری قوت سے اپنے کاندھے کی ٹکر فولادی دروازے پر ماری اور دروازہ ایک دھماکے کے ساتھ چوکھٹ سمیت اکھڑ کر دوسری طرف جاگرا۔

اور اُسی لمحے انہوں نے دُور سے آگ آگ کا شور سُنا۔ شاید جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔

وہ تیزی سے راہداری میں دوڑنے لگے۔

مگر ابھی وہ موڑ مُڑنے ہی والے تھے کہ اچانک کمرے میں سے منکو باہر آگیا۔

"سردار اس طرف سے آؤ۔ آگے خطرہ ہے"۔ منکو نے چیخ کر ٹارزن سے کہا۔

اور ٹارزن تیزی سے مڑ کر کمرے میں داخل ہوگیا۔ چلوسک طوسک اور ڈمبالو بھی ٹارزن کے پیچھے ہی مڑ گئے۔ یہ وہی کمرہ تھا جو بموں سے بھرا ہوا تھا۔

"اس کمرے کا روشندان بڑا ہے۔ یہاں سے

"نکل چلتے ہیں"۔ منکو نے روشندان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں! اس روشندان سے ڈمبالو نہ نکل سکے گا"۔ ٹارزان نے کہا اور پھر واپس راہداری کی طرف مڑ گیا۔

چلوسک نے کمرے میں بموں کو دیکھا تو اس نے تین بم اٹھا کر جیبوں میں ڈال لئے۔

پھر جیسے ہی وہ سب راہداری میں آئے، راہداری کے دوسرے سرے سے ان کی طرف گولیوں کی بوچھاڑ سی آئی اور وہ سب ٹھٹھک کر کمرے میں ہی رہ گئے۔

چلوسک نے تیزی سے جیب سے ایک بم نکالا اور پھر اس نے جھک کر بوٹ کا تسمہ بڑی پھرتی سے کھولا اور پھر تسمے کے دونوں سروں کو ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں یوں رگڑا جیسے ماچس کی تیلی مصالحے سے رگڑی جاتی ہے۔ اور دوسرے لمحے ایک تسمے کے سرے پر شعلہ سا لپکا چلوسک نے شعلے کو فیتے سے لگا دیا اور بم کا فیتہ تیزی سے سلگنے لگا۔ اور پھر جب فیتہ آدھے

سے زیادہ جل گیا تو چلوسک نے ہاتھ دروازے سے باہر نکال کر پوری قوت سے اس طرف بم پھینک دیا جس طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ آئی تھی۔ اور اب چلوسک دوسرے بم کو آگ لگانے میں مصروف ہوگیا۔ اس نے پہلے کی طرح تسمے رگڑ کر بم کے فیتے کو سلگایا اور پھر اسے بھی باہر پھینک دیا۔

دوسرے لمحے ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور اس کے چند لمحوں بعد دوسرا خوفناک دھماکہ ہوا اور پورا جہاز الٹ پلٹ کر رہ گیا۔

اب وہاں ہر طرف آگ کے شعلے بلند ہونے لگے اور پھر آگ تیزی سے اس کمرے کی طرف بڑھنے لگی جس کمرے میں وہ سب ٹھٹھک کر رہ گئے تھے۔

"جلدی سے نکلو یہاں سے۔ اگر یہاں آگ پہنچ گئی تو ہمارے جسموں کا ریزہ بھی نہیں ملے گا"۔ چلوسک نے چیخ کر کہا اور پھر وہ تیزی سے روشندان کی طرف بڑھ گیا۔

سب سے پہلے منکو باہر نکلا۔ اور اس کے بعد

چلوسک اور علوسک دوسری طرف آگئے۔ پھر ٹارزن نے کوشش کی اور سمٹ سمٹا کر وہ بھی روشندان سے باہر آنے میں کامیاب ہوگیا۔ وہ اب روشندان سے باہر ایک پتلی سی کارنس پر جمے ہوئے تھے

اسی لمحے ڈمبالو نے روشندان کی چوکھٹ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور پوری قوت سے کھینچ لیا۔ روشندان بمعہ چوکھٹ اکھڑ آیا۔ اب وہاں اتنا راستہ بن گیا تھا کہ وہ آسانی سے اس میں سے باہر آگیا۔

چلوسک علوسک اور ٹارزن منکو کی رہنمائی میں کارنس سے نزدیکی چھت پر پہنچ گئے۔ جہاز میں ہر طرف چیخ و پکار مچی ہوئی تھی۔ اور لوگ اِدھر اُدھر دوڑ رہے تھے۔ ڈمبالو بھی اب وہاں آگیا تھا۔

"اِدھر عرشے کی طرف چلو، وہاں ہیلی کاپٹر موجود ہیں"۔ چلوسک نے چیخ کر عرشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اور پھر وہ چھت پر بھاگتے ہوئے عرشے کی طرف بڑھنے لگے۔

ابھی وہ عرشے کے قریب نہیں پہنچے تھے کہ

ایک ہیلی کاپٹر تیزی سے فضا میں بلند ہوا اور انہوں نے دیکھا کہ اس ہیلی کاپٹر کو مادام شوکارڈ چلا رہی تھی۔ باقی لوگ بھی تیزی سے ہیلی کاپٹر کی طرف دوڑ رہے تھے۔ کچھ نے ربڑ کی کشتیاں سمندر میں پھینک دی تھیں اور اس پر سوار ہوگئے تھے۔

"جلدی بھاگو، کہیں وہ لوگ ہیلی کاپٹر نہ لے اڑیں"۔ ٹارزن نے چیخ کر کہا اور پھر وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے ہیلی کاپٹر کے قریب پہنچ گئے

ہیلی کاپٹر میں ایک آدمی سوار ہوچکا تھا۔ اس نے ٹارزن اور اس کے ساتھیوں کو تیزی سے بھاگ کر اپنی طرف آتے دیکھا تو اس نے تیزی سے ہیلی کاپٹر سٹارٹ کردیا۔

ہیلی کاپٹر کی طرف دوڑنے والے دوسرے افراد ٹارزن وغیرہ کو دیکھ کر دوسری طرف مڑ گئے۔ وہ اب لڑنے بھڑنے کی بجائے جان بچانا چاہتے تھے۔

جیسے ہی وہ ہیلی کاپٹر کے قریب پہنچے ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوگیا۔ مگر اسی لمحے ڈمبالو نے

آگے بڑھ کر ہیلی کاپٹر کا پیڈل پکڑ لیا اور پھر اس نے پوری قوت سے اُسے نیچے کی طرف کھینچنا چاہا۔

ہیلی کاپٹر کا انجن اُوپر اُٹھنے کے لئے پوری قوت استعمال کر رہا تھا مگر اُسے نیچے کھینچنے والا بھی ڈمبالو تھا۔

ڈمبالو نے ایک جھٹکے سے ہیلی کاپٹر کو نیچے کیا تو ٹارزن نے پھرتی سے اُچھل کر پائلٹ کی گردن پر ہاتھ ڈالا اور اُسے یوں اٹھا کر باہر پھینک دیا جیسے بچے کسی کھلونے کو اٹھا کر پھینک دیتے ہیں۔

اور پھر چلوسک اچھل کر ہیلی کاپٹر میں سوار ہوگیا اور اس نے پھرتی سے ہیلی کاپٹر کے اوپر اٹھنے والا بٹن بند کر دیا اور ہیلی کاپٹر دوبارہ عرشے پر ٹک گیا۔

چلوسک، ڈمبالو، ٹارزن اور منکو تیزی سے ہیلی کاپٹر میں سوار ہوگئے۔ دوسرے لمحے ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔

ابھی وہ فضا میں تھوڑا سا ہی بلند ہوئے

تھے کہ انہیں نیچے بحری جہاز میں خوفناک دھماکے سنائی دیئے۔ آگ شاید بموں والے کمرے میں پہنچ چکی تھی۔

اور پھر ان کے دیکھتے ہی دیکھتے اتنے بڑے بحری جہاز کے پرخچے اُڑ گئے اور اب سمندر پر ہر طرف آگ پھیلی ہوئی تھی۔ بحری جہاز مکمل طور پر تباہ ہوچکا تھا۔

مادام شوکارو کا ہیلی کاپٹر دُور اُڑا چلا جا رہا تھا۔ وہ انتہائی تیزی کے ساتھ آگے کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔

چلوسک نے پوری رفتار سے ہیلی کاپٹر کو چلایا۔ اتنی تیز رفتاری سے اُس نے پہلے کبھی نہ چلایا تھا۔ اب وہ مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر کا پیچھا کر رہا تھا۔

جلد ہی ان کا ہیلی کاپٹر مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر کے قریب پہنچ گیا۔

چلوسک نے پھرتی سے گنیں چلانے والا بٹن دبا دیا مگر کچھ نہ ہوا۔ شاید گنوں میں گولیاں ہی نہ تھیں۔

"کاش اس وقت ہمارے پاس پستول ہوتے"۔ چلوسک نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔

ان کے پستول اس وقت ان سے چھین لئے گئے تھے جب مادام شوکارو نے جنگل میں ان پر گیس کی پھوار پھینک کر بیہوش کر دیا تھا۔ اور اب ان کے پستول مادام شوکارو کے قبضے میں تھے۔

اسی لمحے مادام شوکارو نے بڑی پھرتی سے اپنے ہیلی کاپٹر کو واپس موڑا۔ وہ شاید سمجھ گئی تھی کہ چلوسک کے ہیلی کاپٹر کی گنیں بیکار ہو چکی ہیں۔ اس نے قریب آکر ایک عجیب سی حرکت کی۔ بجائے اس کے کہ وہ چلوسک کے ہیلی کاپٹر کو تباہ کرتی۔ اس نے پھرتی سے ایک بٹن دبا دیا اور پھر بٹن دبتے ہی اس کے ہیلی کاپٹر کے نچلے پیندے سے ایک ہک سا باہر نکلا اور پھر وہ ہک یوں چلوسک کے ہیلی کاپٹر کے پیندے میں پھنس گیا جیسے پھندہ پڑ جاتا ہے۔

اب ٹارزن والا ہیلی کاپٹر نہ آگے پیچھے ہو سکتا تھا اور نہ ہی اپنی مرضی سے حرکت کر سکتا

تھا۔ وہ اب مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر سے بندھا ہوا تھا۔

ٹارزن کے ہیلی کاپٹر اور مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر کے درمیان اتنا زیادہ فاصلہ تھا کہ وہ چھلانگ لگا کر دوسرے ہیلی کاپٹر پر نہ جا سکتے تھے مگر اچانک منکو دروازے پر آیا اور دوسرے لمحے اس نے فضا میں ایک لمبی چھلانگ لگائی اور وہ جیسے اڑتا ہوا مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر میں جا گرا۔

مادام شوکارو نے انتہائی پھرتی سے اپنا ریوالور نکالنے کی کوشش کی مگر منکو اچھل کر کسی بدروح کی طرح اس سے چمٹ گیا۔

منکو کے خونخوار پنجے مادام شوکارو کی گردن سے لپٹ گئے اور ان خوفناک پنجوں کے ناخن مادام شوکارو کی گردن میں گھستے چلے گئے۔

مادام شوکارو نے منکو کو ایک طرف جھٹکنا چاہا مگر وہ تو اس وقت بپھرا ہوا تھا وہ شاید مادام شوکارو سے ٹارزن کو کوڑے مارنے کا انتقام لے رہا تھا۔

منکو نے اپنے خونخوار پنجوں سے مادام شوکارو

کی گردن اُدھیڑ ڈالی اور پھر اُس نے اس وقت
اپنے پنجے ہٹائے جب اُسے یقین ہوگیا کہ مادام
شوکارو ختم ہوچکی ہے۔ اور پھر منکو نے پیچھے
ہٹ کر مادام شوکارو کے منہ پر تھوک دیا۔

مادام شوکارو کی گردن سے خون فوارے کی
طرح ابل رہا تھا۔ اور اس کی گردن ایک طرف
ڈھلک گئی تھی۔ مادام شوکارو اپنے انجام کو
پہنچ چکی تھی۔

منکو تیزی سے پیچھے ہٹا تو اس کی نظریں
سامنے ایک خانے میں پڑے ہوئے چلوسک طوبیک
کے پستولوں پر پڑگئی۔ اس نے پھرتی سے دونوں
پستول اٹھائے اور پھر وہ مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر
کے دروازے پر آیا اور اس نے پستول چلوسک
کی طرف اچھال دیا۔

منکو کا نشانہ واقعی قابلِ تعریف تھا کہ پستول
سیدھا چلوسک کی جھولی میں جاگرا۔ پھر منکو نے
دوسرا پستول بھی چلوسک کی جھولی میں پھینک دیا۔

" منکو کو سمجھاؤ کہ جہاں مادام شوکارو بیٹھی
ہوئی ہے اس کے سامنے ہی سُرخ رنگ کا

ایک بٹن لگا ہوا ہے اُسے دبا دے تا
ایک دوسرے سے علیٰحدہ ہو جائیں۔ ورنہ یہ دون
ہیلی کاپٹر تباہ ہو جائیں گے "۔ چلوسک نے طارز
سے مخاطب ہوکر کہا

اور طارزن نے منکو کو بُلند آواز میں اُ
کی بولی میں اُسے سمجھا دیا۔ اور منکو نے اثبات
میں سر ہلا دیا۔

دوسرے لمحے منکو نے پھُرتی سے وہ بٹن
دبا دیا اور پھر انتہائی پھرتی سے دروازے پر
چھلانگ لگا دی۔

مگر اُسی لمحے مادام شوکارو والا ہیلی کاپٹر ایک
جھٹکا کھا کر دوسری طرف مڑگیا۔ تھا اسی لئے منک
کے ہاتھ پوری طرح طارزن والے ہیلی کاپٹر پر
پڑے اور وہ نیچے گرتا چلا گیا۔

منکو کو نیچے گرتا دیکھ کر طارزن کے حلق سے
چیخ نکل گئی۔ اُسے منکو کی موت کا یقین ہوگ
تھا۔ اس نے بے اختیار نیچے جھک کر دیکھا۔ مگ
پھر یہ دیکھکر اُس نے اطمینان کا طویل سانس لیا
کہ نیچے گرتے ہوتے منکو کے ہاتھ ہیلی کاپٹر کے

پیڈ پر جم گئے تھے اور دوسرے لمحے منکو پیڈ
پر چڑھ گیا اور پھر اس کے ساتھ ہی وہ پیڈ
کے ساتھ لگے ہوئے ڈنڈے پر تیزی سے مگر
محتاط انداز میں چڑھتا ہوا اوپر آیا اور ٹارزن
نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُوپر اٹھالیا۔

"شاباش میرے شیر" ٹارزن نے منکو کی پشت
پر تھپکی دیتے ہوئے کہا۔

اور منکو فخر سے یوں پھول گیا جیسے اُس کو
بہت بڑا خزانہ مل گیا ہو۔

چلوسک نے ہیلی کاپٹر کا رُخ تیزی سے اُدھر
موڑا جدھر مادام شوکارو کا ہیلی کاپٹر جارہا تھا اور
پھر اس نے اپنا پستول اٹھایا اور اس کا رُخ
مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر کی طرف کرکے ٹریگر دبا
دیا۔ دوسرے لمحے اس کے پستول سے سُرخ رنگ
کی شعاع نکلی اور سیدھی مادام شوکارو کے ہیلی کاپٹر
پر پڑی۔ ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور مادام شوکارو
کے ہیلی کاپٹر کے فضا میں ہی پرخچے اڑگئے۔

"خس کم جہاں پاک" چلوسک نے بڑبڑاتے ہوئے
کہا اور پھر اپنے ہیلی کاپٹر کا رُخ جنگل کی طرف

پھیر دیا۔

"بہت بہت شکریہ منکو! تم نے ہمارے پستول
واپس لادیئے ہیں"۔ چلوسک نے منکو سے مخاطب
ہوکر کہا اور منکو نے یوں سر ہلادیا جیسے یہ
کارنامہ اس کے لئے معمول کی بات ہو۔

ٹارزن منکو کے اس انداز پر بے اختیار ہنس
دیا اور ان کا ہیلی کاپٹر تیزی سے جنگل کی طرف
اڑا چلا جارہا تھا۔

وہ سب مطمئن اور خوش تھے کہ آخرکار انہوں
نے ان لوگوں پر فتح حاصل کرہی لی ہے۔

ختم شد

WWW.PAKSOCIETY.COM
بچوں کے لئے چلوسک ملوسک کا ایک اور شاہکار ناول
چلوسک ملوسک اور
جلاد بادشاہ
مصنف ــــ مظہر کلیم ایم۔ اے
جلاد بادشاہ ــ جس کے ظلم نے ہلاکو اور چنگیز خان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔
جلاد بادشاہ ــ جو معصوم بچوں کا گوشت کھایا کرتا تھا۔
جلاد بادشاہ ــ جو معصوم لوگوں کو خونخوار درندوں کے سامنے پھینک کے تماشہ دیکھا کرتا تھا۔
جلاد بادشاہ ــ جو راہ جاتے لوگوں کے سر تلوار سے اڑا کر قہقہے لگایا کرتا تھا۔
جلاد بادشاہ ــ جس کے پاس خونخوار اور درندہ صفت جلادوں کی پوری فوج موجود تھی۔
چلوسک ملوسک اس بادشاہ کی نگری میں پہنچتے ہی بادشاہ کے خونخوار جلادوں کے ہتھے چڑھ گئے ــــ انہیں بھوکے اور خونخوار درندوں کے سامنے ڈالنے کا حکم دیدیا گیا۔
• ڈمبالو اور خونخوار درندوں کے درمیان خوفناک جنگ
انتہائی حیرت انگیز، خوفناک اور دلچسپ کہانی
یوسف برادرز پبلشرز بکسیلرز پاک گیٹ ملتان
بچوں کیلئے انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز کہانی
شہزادی پری رخ
مصنف ــــ مظہر کلیم ایم اے
پری رخ ــــ جو ایک بوڑھے کی بیٹی تھی۔ وہ شہزادی کیسے بن گئی ــــ؟
شہزادہ بہزاد ــــ جس نے پری رخ کو شہزادی پری رخ بنانے کے لئے انتہائی خوفناک اور کٹھن مراحل طے کئے۔ کیسے اور کونسے ــــ؟
شہزادہ بہزاد ــــ جس کے لئے جادوگر نے قدم قدم پر موت کے جال بچھا دیئے تھے لیکن شہزادہ بہزاد ہر بار موت کے منہ سے بچ نکلا۔
کیسے ــــ؟
راہو جادوگر ــــ انتہائی خوفناک جادوگر ــــ جس کا دعویٰ تھا کہ اُسے دنیا کی کسی بھی تلوار سے ہلاک نہیں کیا جا سکتا۔
لیکن ــــ؟
انتہائی دلچسپ، حیرت انگیز اور انوکھے واقعات سے پُر ایک دلکش اور خوبصورت کہانی
یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY